

# پائل کی چھن چھن

## انسیا اعوان

Novels  
Mania

www.urduNovelsMania.com

Novels  
Mania

Urdu Novels Mania Team©

www.urduNovelsMania.com

# ناول پائل کی چھن چھن

## از قلم: انسیا اعوان

پائل کی ہلکی سی چھن چھن اسکے کانوں میں گونجی تھی....

”رات کے اس اندھیرے میں چھت پر نہ جانے کون ہو سکتا ہے؟“ یہ خیال اسکے ہوش اڑا لے گیا..  
بلی کی مانند ہری آنکھوں میں خوف و ہراس چھانے لگا...

پلنگ سے اٹھ کر اس نے موبائل کی ٹارچ آن کی.. ارد گرد کا جائزہ لیا... کمرے کا اندھیرا اسے اور  
خوفزدہ کر رہا تھا.....

”کو... کون.... کون ہے...“ کسی بچے کی طرح اس نے اپنا سر دروازے سے نکال کر اونچا اونچا بولنا  
شروع کیا تھا...

”چھت... پہ کون ہے“...

لیکن کوئی جواب نہ آیا.... پائل کی چھن چھن تیز ہونے لگی... کوئی مسلسل چھت پہ ٹپل رہا تھا

”کون..... ہے اوپر.....“ ماتھے پہ بل آنے لگے... سردی میں وہ پسینے سے گیلہا ہونے لگا..... لیکن اوپر جانے کی ہمت پھر بھی نہ ہوئی...

ٹانگیں خوف سے کانپ رہی تھیں.. ہاتھ میں پکڑا موبائل بھی بلے جا رہا تھا..... کچھ دیر مسلسل پائل کی چھن چھن کے بعد سناٹا چھا گیا... اس نے اپنے ہوش پہ قابو پایا اور واپس بیڈ کی طرف مڑا.....

ہلکی سی چاند کی روشنی وہاں چھا چکی تھی... جس کمرے میں اندھیرا تھا وہ اب روشن لگ رہا تھا.... وہ بیٹھے بیٹھے کب ڈر کر سو گیا... خدا جانے...

urdu  
novels mania

..... ♥ ♥ ♥ .....

تیز ہوا کے جھونکے اور اس طوفان میں وہ مشکل سے خود کو سنبھال کر خالی روڈ پہ چل رہی تھی..

جسم درد سے ٹوٹ رہا تھا... ہونٹ سردی سے نیلے پڑ چکے تھے.. لیکن وہ پھر بھی جگہ جگہ چھان بین کر رہی تھی کہ کہیں سے رہنے کا ٹھکانا مل جائے...

طوفانی رات میں اس لاوارث لڑکی کی کوئی توجہ نہ کرے گا...

وہ مشکل سے چل کر ایک ویران سی بستی میں آگئی... پاؤں کی جوتی اتنا دیر تک چلنے کے باعث پھٹ چکی تھی.. پاؤں گھسیٹ گھسیٹ کر وہ بامشکل ایک گھر تک پہنچی۔ آگے بڑھنا چاہا لیکن آگے کا سفر تہہ کرنا محال ہو گیا....

گلابیاس سے خشک ہو رہا تھا اور جوتی کا کونہ پاؤں کے ساتھ ٹکرا ٹکرا کر پاؤں کو زخمی کر رہا تھا...

اس نے ہمت کر کے گھر کی کے دروازے پر دستک دی.... کچھ دیر بعد کلک کی آواز آئی.. اور اسکی کالی آنکھیں ہری آنکھوں سے جا ملیں...

”مجھے پانی.....“ وہ بامشکل لب کھول پائی تھی کہ چکر آنے لگے... آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا... اور وہ سامنے کھڑے ٹاور جیسے لڑکے سے ٹکرا کر ہوش و حواس کھو بیٹھی....

”لڑکی.....“ بے ہوش ہونے سے قبل اس لڑکے کی رعبدار آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی... لیکن وہ اس وقت کچھ کہنے کے قابل نہ تھی.....

بانہوں میں اٹھائے وہ اسے صوفے تک لے آیا.. بے حد آرام سے صوفے پہ لٹا کروہ اسکے لئے پانی لینے گیا...

ہزاروں کی تعداد میں سوال اسکے ذہن میں گردش کر رہے تھے.. ”رات کے اس پہر میں یہ لڑکی سڑک پر کیوں گھوم پھر رہی تھی؟“..

”وہ کون تھی...؟“

”کہاں سے آئی تھی...؟“

سوچوں میں گم اسکی نظر کھڑکی سے باہر طوفانی رات پہ پڑی.. بادلوں کی گرج وچمک نے اسکے اوسان خطا کر دیئے.. ایک بار پھر پائل کی چھن چھن اس کے کانوں میں گونجی....

www.urdu novelsmania.com

”چھن..چھن...چھن“ وہ ڈر گیا...

فریج کے پاس کھڑے وہ گلاس میں پانی ڈالنا تک بھول گیا...

ایک ہی آواز تھی جو کانوں کے اندر تک ساگنی تھی...چھن چھن...

بامشکل اس آواز کو اگنور کر کے اس نے پانی گلاس میں انڈیلا.. لبوں پہ مسکراہٹ لئے وہ اس بے سہارا کی طرف جانے لگا... چھن چھن کی آواز اب غائب ہو چکی تھی..

.....  .....

سانسوں کی ہلکی ہلکی آواز اسکے کانوں میں پڑی... وہ صوفے پہ لیٹے لیٹے بے چین ہوئی... جو نہی سانسوں کی آواز تیز ہوئی وہ چونک کر اٹھی... ادھر ادھر دیکھا لیکن کوئی نظر نہ آیا...

ایک نظر گھما کر اس نے گھر کے کونے کونے کا جائزہ لیا... وہ ایک ایک چیز کو دیکھ رہی تھی.. پرانی چیزوں سے گھر بھر اڑا تھا.. وہ گھر کم میوزیم زیادہ لگ رہا تھا....

نظر دوڑاتے ہوئے اسکی نگاہ ایک تصویر پہ اٹک گئی.. وہ ایک کم عمر خاتون کی فوٹو تھی... جس نے لال لباس کے ساتھ لال ہی پسٹک لگائی ہوئی تھی.. آنکھیں بے حد خوبصورت تھیں.. بال لمبے اور گھنے تھے... ناک کے کوکے سے لے کر پاؤں کی پائل تک وہ خاتون زیور سے لیس تھی..

وہ اسکی خوبصورتی میں ایسا ڈوبی کہ جیسے ہی ٹاور جیسے لڑکے نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ گھبرا گئی

...

”کیا ہو گیا؟“ گھبراہٹ سے لب خاموش تھے...

”گھبرا ئیں مت... یہ پانی پی لیں“ اس نے رے اسکے سامنے کی.. لڑکھڑاتے ہاتھوں سے اس نے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا...

”آپ کا نام کیا ہے؟“ وہ رے ٹیبل پر رکھ کر اسی کے پاس صوفے پہ بیٹھا....

”تحریم“ وہ بامشکل بول پائی تھی..

”اچھا میں حزیفہ ہوں...“ تحریم نے جواباً سر کو جنبش دی..

www.urdu novels mania.com

”کیا میں پوچھ سکتا ہوں.. رات کے اس پہر آپ ادھر کیا کر رہی تھیں؟“

تحریم کے دل پہ گویا یہ سوال کسی انگارے کی طرح آگ لگا گیا.. اس نے آنکھیں بند کیں.. ایک فلیش بیک اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا...

”میں دھوکا دیتا ہوں آج تمہیں — چلی جاؤ اپنی شکل مت دکھانا — یہ سونے کا زیور میرا ہوا —  
تم پھر اس گھر کی دہلیز پہ واپس مڑ آئی — دفع ہو جاؤ ہمارے لئے مرگئی تحریم نامی لڑکی“

یہی باتوں نے آنکھوں کو برسنے پہ مجبور کر دیا....

”ارے آپ رونے کیوں لگ گئیں.. اچھا نہیں پوچھتا کچھ.. آپ ادھر رہ سکتی ہیں...“ حریفہ کالی  
آنکھوں میں نمی دیکھ کر گھبرا گیا....

”ٹھیک ہیں نہ آپ...؟“ اس نے نے جھٹ سے سوال کیا....

”ہم..“ آنکھوں کی نمی اب کم ہو چکی تھی..

”اٹھیں میں آپ کو کمرے تک لے چلتا ہوں“

”اوکے“

www.urdu novelsmania.com

.....❤️❤️❤️.....

حریفہ دروازہ لاک کرنے کی ہدایت دے کر ابھی ابھی وہاں سے گیا تھا.. اس کے جاتے ہی وہ کمرے کی  
ایک ایک چیز پہ غور کرنے لگی....



ایک "انجان لڑکا" ... "اتنا بڑا گھر" ... "ویران بستی" .. "اسکا رہنایاں ٹھیک بھی ہے کہ نہیں؟ وہ خود سے ہی سوال کرنے لگی.. لیکن وہ کمرے بھی تو کیا کرے.. اس آدھی رات میں وہ آخر جا بھی کہاں سکتی تھی؟..

رشتہ داروں کے گھر دوسرے شہر میں تھے اور گھر والوں نے آدھی رات میں گھر سے نکال دیا تھا....

چپ چاپ کمرے میں کھڑی وہ بیڈ کی طرف بڑھنے لگی.. کہ عین اسی وقت دروازہ پوری قوت سے خود بہ خود بند ہوا...

وہ یک دم پیچھے مڑی.. کمرے کا دروازہ بند ہو چکا تھا... اسکی نظر اس ویران سے دروازے پہ پڑی جو جگہ جگہ سے دیمک کی خوراک بن چکا تھا.....

وہ ہمت کر کے آگے بڑھی... اور دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھ کر اسے کھولا.. کمرے سے باہر کا جائزہ لیا... باہر کوئی نہ تھا... کونے میں کھڑکی کھلی تھی جس سے تیز ہوا اندر آرہی تھی...

”یقیناً ہوا کے جھونکے سے دروازہ یوں تیزی سے بند ہوا۔۔ اس کے دل میں خیال آیا اور دروازے کو کنڈی لگا کر آ کر بستر پہ لیٹی۔۔

کالی آنکھیں جو نبی بند کیں۔۔ نیند کی دیوی اس پر مہربان ہو گئی۔۔

کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی جگمگا رہی تھی۔۔ نیند میں پھر سے وہ کسی کی سانسوں کی بدولت بے چین ہوئی تھی۔۔ لیکن تھکاوٹ اس قدر تھی کہ اسکی آنکھ نہ کھلی۔۔۔

رات کے تین بجے کے قریب دروازے کا بینڈل حرکت کرنے لگا۔۔۔ مسلسل کوئی اسے کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

ہیڈل کی ٹک ٹک سے تحریم کی آنکھ کھل گئی۔۔ جونہی آنکھ کھولی تو سامنے ویران دروازہ نظر آیا۔۔ جس کا بینڈل حرکت کر رہا تھا۔۔۔ بار بار اوپر نیچے ہو رہا تھا۔۔۔

”کون ہے۔۔ حزن۔۔ حزیضہ؟“ اس کے بولنے کی دیر تھی کہ بینڈل حرکت کرنا بند ہو گیا۔۔ لیکن جواب میں اسے خاموشی ملی۔۔

اس کے کانوں میں سناٹا چھا گیا.. پھر ایک طرف سے تیز ہوا کا جھونکا آیا... تحریم نے فوراً اپنا چہرے کا رخ ہوا کی طرف کیا.. کونے کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی.. اس کے ارد گرد کے پردے ہوا سے لہرا رہے تھے...

وہ جب کمرے میں آئی تھی اس نے ایک ایک چیز پہ غور کیا تھا.. تب تو یہ کھڑکی بند تھی.. پھر اب کیسے کھل گئی؟ اس خیال سے اسکی روح کانپ اٹھی...

”شاید ہوا کے تیز دباؤ کی وجہ سے کنڈی کھل گئی ہو“ اس نے دل ہی دل میں خود کو تسلی دی اور اٹھ کر کھڑکی کو بند کیا...

وہ بستر پر آکر لیٹ گئی کیونکہ رات کے اس پہر میں کنڈی کھول کر باہر جانا مناسب نہیں تھا.. انجان لڑکا تھا کچھ بھی ہو سکتا تھا... اسلئے اس نے ہینڈل والی بات کو بھلانا عقلمندی سمجھا...



صبح چھ کے قریب اسکی آنکھ چھت سے آنے والی آواز کی بدولت کھلی.. ایسے لگ رہا تھا کہ کوئی پائل پہن کر رقص کر رہا تھا..

”چھن..چھن“ کی آواز تحریم کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھی.. کل والے واقعات اب تک ذہن سے نہ نکلے تھے کہ اب ایک اور واقعے نے اس کے رونگٹے کھڑے کر دیئے تھے..

وہ دل ہی دل میں خود کو تسلی دیتے ہوئے بیڈ سے اٹھی.. کمرے کا دروازہ کھولا اور باہر نکلی.. ایک ایک چیز پہ نظر ڈالی.. وہاں سب نارمل تھا لیکن بار بار چھت سے آواز آرہی تھی....

دور نظر پڑی تو تحریم کو قدیم زمانے کی سیڑھیاں نظر آئیں جن کا راستہ اوپر کو جاتا تھا.. وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اوپر چھڑنے لگی...

”نہ جانے اس وقت چھت پہ کون ہوگا؟“ اسکا دل دھک دھک کر رہا تھا.. لیکن تجسس کے مارے اپنے قدم نہ روک پائی...

خود کو سنبھالتے سنبھالتے وہ بامشکل اوپر پہنچی اور آگے کا منظر دیکھ کر وہ کپکپا اٹھی...

سفید پاؤں جن پہ لال رنگ کی مہندی لگی ہوئی تھی... لہنگے میں ملبوس وہ لڑکی گھونگٹ اوڑھے چھت پہ ناچ رہی تھی... دھیمی دھیمی پائل کی آواز... وہ مکمل رقص میں محو تھی.. تحریم کی جانب اسکی پیٹھ تھی....

ٹمک ٹمک... کون... ”تحریم نے بونا چاہا لیکن آواز خلق میں دب گئی....

وہ لڑکی کچھ ہی دیر بعد چھت سے کود کر پلک جھپکتے ہی غائب ہو گئی....

تحریم کو اپنی آنکھوں پہ یقین نہ آیا... اس نے ابھی جو دیکھا تھا اسکو صحیح معنوں میں پاگل کرنے کے لئے کافی تھا....

وہ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ سیرڑھیوں سے نیچی اتری... ذہن چکر کھا رہا تھا.. سب کچھ الٹا پھٹا دکھائی دے رہا تھا.. جونہی اگلی سیرڑھی پہ پاؤں رکھا... پاؤں پھسل گیا اور وہ رول ہوتے ہوتے نیچے جا لگی...

.....  .....

بے حد تھکاوٹ میں اس نے اپنی کالی آنکھوں کو کھولا.. وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھی.. ارد گرد دیکھا تو وہ اپنے بستر پہ ہی لیٹی ہوئی تھی.. دروازے پہ نظر پڑی تو وہ بھی بند تھا..  
اس نے اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھے.. ”کیا میں خواب دیکھ رہی تھی...؟“

”اگر خواب تھا تو یہ میری زندگی کا سب سے بھیانک خواب تھا“ اسکے ماتھے پہ بل نمایاں تھے...

کچھ پہننے کے لئے جونہی اس نے بیڈ پہ یا تھ مارا تو اسکی نظر سامنے کھڑکی پہ پڑی جو کھلی ہوئی تھی...  
”یہ کھڑی... میں نے رات کو تو اسکو بند کر دیا تھا.. پھر یہ کیسے کھل گئی؟“ وہ الجھ گئی...

بستر سے اٹھ کر وہ ایک بار پھر کھڑکی کی طرف گئی... کھڑکی کی جانچ پڑتال کی تو کنڈی میں نقص نظر آیا....

اسکے دل کو تسلی ہو گئی.. اس بات پہ یقین ہو گیا کہ کھڑکی ہوا کے دباؤ سے ہی کھلتی ہے... وہ کچھ سوچے بغیر کمرے سے باہر نکلی...

سامنے دیکھا تو حریفہ اسے میز پر ناشتہ لگاتا ہوا نظر آیا...

”اٹھ گئیں آپ.. آجائیں ناشتہ لگا چکا ہوں“ وہ اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا.... بغیر کوئی جواب دئیے وہ میز کے سامنے آ کر بیٹھ گئی...



چائے کی پیالی لبوں سے لگاتے ہی تحریم کی نظر اسی خاتون کی تصویر پہ پڑی... لنگے کے نقش ونگار میں وہ گم سی ہو گئی... کچھ دیر غور کیا تو اسے اپنا خواب یاد آنے لگا..

خواب میں لڑکی کا لہنگا اور یہ لہنگا مشابہت رکھتا تھا.. وہ چائے پیتے پیتے چونک گئی.... یہ کوئی اتفاق نہیں تھا..

”یہ.. یہ عورت کون ہے؟“ وہ پوچھنے سے رہ نہ پائی...  
 ”کون عورت؟“  
 ”یہ تصویر والی...“ تحریم نے اشارہ کیا... حزیفہ نے رخ وہاں موڑا تو اس کی آنکھوں میں ڈر بیٹھ گیا....

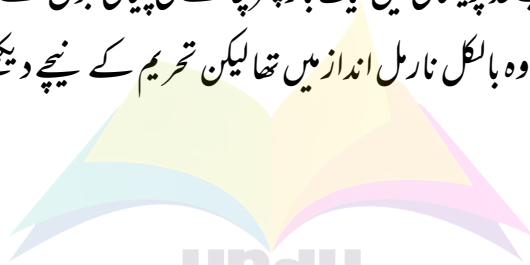
”آپ چائے پییں نہ“ اس نے سوال کو نظر انداز کر دیا...  
 ”لیکن یہ“....

”یہ ایسے ہی پیئنگ ہے...“ حزیفہ نے اسکی بات کاٹ کر بولا...  
 ”اچھا پتہ کیا.... میں نے ایک عجیب سا خواب دیکھا“ اسکی آنکھوں میں فکر تھی..

”کیسا خواب؟“ اسکے پوچھتے ہی تحریم نے ایک سانس میں حریفہ کو پورا خواب سنا ڈالا...

”ارے آپ نے کل بھی یہ پکچر دیکھی ہوگی.. اسلئے یہ تصویر آپ کے ذہن میں بیٹھ گئی اور وہ خواب آیا..“ وہ بالکل نارمل انداز میں بولا...

”ہاں شاید...“ اس نے بے حد پریشانی میں ایک بار پھر چائے کی پیالی لبوں سے لگالی.... پاس بیٹھا حریفہ اسے ہی دیکھ رہا تھا.. پہلے وہ بالکل نارمل انداز میں تھا لیکن تحریم کے نیچے دیکھتے ہی اسکی آنکھوں میں فکر چھا گئی....



.....❤️❤️❤️.....

حریفہ صوفے میں بیٹھا گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا جب تحریم نے اسکے آگے چٹکی بجاتی..

www.urdu novels mania.com

”کہاں کھو گئے آپ؟“

”کچھ نہیں.. سوچ رہا تھا“

”کیا..؟“

”چھوڑیں آپ بتائیں یہاں کب تک ہیں؟“ یہ سوال تحریم کو مایوس کر گیا...



”نہیں جانتی.. میرے پاس رہنے کا ٹھکانا نہیں کوئی“  
 ”رہنے کا ٹھکانا؟.....“ حزیفہ نے تحریم کی آنکھوں میں دیکھا.. نمی اسکی آنکھوں میں صاف دکھائی  
 دی...

”اچھا اچھا میں کچھ نہیں پوچھتا...“ وہ یک دم بولا..  
 ”نہیں آپ پوچھ سکتے ہیں.. آپ نے مجھے رہنے کی جگہ دی آپ کو حق ہے جاننے کا...“ وہ دھیمی آواز  
 میں بولی..

”بھرتائیں...“  
 ”اوکے... دراصل... مجھے ایک لڑکے سے محبت ہو گئی تھی.. لیکن گھر والے شادی کے لئے نہیں مان  
 رہے تھے... بولتے رہتے تھے کہ لڑکا اچھا نہیں ہے..“ اسکی آنکھوں میں آنسو کا ایک قطرہ آیا.. حزیفہ  
 چپ چاپ اسکی شکل تک رہا تھا..

”میں نے گھر والوں کی ہر بات پہ کان بند کر لئے اور اس لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی.. پھر وہی ہوا جو گھر  
 والوں نے کہا تھا“ وہ روتے ہوئے طنزاً مسکرائی..

”وہ لڑکا بے حد ظالم اور برا نکلا اسے پیسے کی لالچ تھی.. کچھ ہی دن بعد میرا زیور ہتھیا کر اس نے مجھے لاوارث روڈ پہ چھوڑ دیا... میں بہت مشکل سے اپنے گھر تک پہنچی لیکن وہاں بھی کسی نے جگہ نہیں دی... انکی عزت جو مٹی میں مل گئی تھی... اسلئے وہاں سے ذلیل ہو کر میں یہاں پہنچی.. اور آپ کی دہلیز پہ آ کر دم توڑ گئی.. اس دن میری محبت.. یقین.. اعتماد ہر چیز کا قتل ہو گیا تھا... اور رسوائی الگ تھی...“

اسکی آنکھیں اب برسنے لگی تھیں..

”ارے روئیں تو مت.. آپ یہاں رہ سکتی ہیں“... حزیفہ نے اسے سہارا دیا..

”آپ کا بڑا دل ہے جو مجھے جگہ دے دی آپ نے.. میں اس دن کے بعد سے سوچتی تھی کہ کھرڈ آنکھوں والے ہوتے ہی بے وفا ہیں.. کیونکہ اسکی بھی کھرڈ آنکھیں تھیں.. نیلے رنگ کی..“ آنکھوں کی نمی اب کچھ کم ہو گئی تھی لیکن محبت میں ٹوٹنے کا غم اب تک ان میں واضح تھا..

www.urdu novelsmania.com

”لیکن آج آپ نے میرا نظریہ بدل دیا.. مجھ لاوارث کو رہائش دے کر پھر سے کھرڈ آنکھوں والوں پہ بھروسہ کرنے کی ہمت دی.. میں آپ کی شکر گزار ہوں“..

”ارے کوئی بات نہیں آپ ناشتہ کریں.. اور ماضی کو بھول جائیں...“ وہ چائے کی پیالی لبوں سے لگاتے ہوئے بولا...

”جی...“



سورج غروب ہونے میں کچھ ہی دیر تھی.. اور حزیفہ کچن میں کھڑا رات کے کھانے کا انتظام کر رہا تھا...  
آہستہ آہستہ قدموں کی آواز اسکے کانوں میں پڑی.. وہ سبزی کا ٹٹے کا ٹٹے ڈر کر مڑا...

”بیچھے تحریم کو دیکھا تو اس نے سکھ کی سانس لی..  
”کیا ہوا...“ تحریم اسکے انداز سے ہکا بکارہ گئی..

”کچھ نہیں.. آپ یہاں؟“

”میں نے سوچا آپ کی ہیلپ کر دوں..“

”نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں..“

”ارے پھر میں کیا کروں...؟ کچھ کرنے کے لئے تو ہو“

”اچھا یہ سبزی کاٹ دیں..“ حزیفہ نے پھری اور سبزی تھمانے کے لئے ہاتھ آگے کئے تو تحریم کو  
اسکے بازو پہ لال زخم نظر آئے.. بالکل اس لڑکی کی مہندی اور لینگے کی طرح لال.. ایسے لگ رہا تھا جیسے  
کسی نے ناخن مار مار کر نوچا ہو... تحریم ان زخموں سے نظر نہ ہٹا پائی... وہ پریشان تھی... اتنے گہرے  
زخم.. آخر کیسے....؟

حزیفہ نے تحریم کی نظروں کا تعاقب کیا اور جیسے ہی زخموں پہ نظر پڑی تو اس نے فوراً سے اپنے بازو پیچھے کر لئے اور قمیض کی آستین نیچے چڑھائیں۔

”وہ دراصل کوکنگ کرتے کرتے لگ جاتے ہیں ناخن“۔ حزیفہ نے صفائی دی۔  
 ”اچھا“ وہ اب تک شاکڈ تھی۔ لیکن پھر بھی بیٹھ کر سبزی کاٹنے لگی۔



رات کے کھانے کے وقت وہ گپیں لگا رہے تھے۔ ادھر ادھر کی باتوں میں ان دونوں کا ہی وقت اچھے سے گزر گیا۔

”ویسے آپ کے ماں باپ وغیرہ سب کدھر ہیں؟“ تحریم کا سوال حزیفہ کے دل میں آگ لگا گیا۔  
 ”دونوں کا انتقال ہو گیا تھا۔“ اس نے بغیر کسی تاثر کے جواب دیا۔  
 ”اوہ سوری۔۔“ تحریم اسکے بدلتے تاثرات دیکھ کر سہم گئی۔

”ارے ڈر کیوں گئیں آپ۔۔ بس پرانی یادیں تھوڑی کڑوی ہیں۔ اسلئے انہیں یاد کر کے دل جلتا ہے۔۔“  
 وہ اب نارمل انداز میں بولا تھا۔

”نہیں نہیں کچھ نہیں... میں چلتی ہوں کھانا بھی ختم ہو چکا ہے“ ..  
 ”اوکے گڈ نائٹ“

.....❤️❤️❤️.....

گہری رات میں وہ پھر سوتے سوتے بے چین ہوئی.. جب سے وہ یہاں آئی تھی سکون کی نیند نصیب نہ ہوئی تھی... وہ اٹھ کر بستر پہ بیٹھ گئی..

”کیا ہے یار.. روز ہی آنکھ کھل جاتی ہے.. کہیں یہ اس بے وفا کی یاد کی وجہ سے تو نہیں ہو رہا...“

”ہم بے وفا ہرگز نہ تھے پر ہم وفا کرنے سکے“... تحریم سوچوں میں گم تھی کہ اسکے کانوں سے گانے کے بول ٹکرائے...

”یہ گانا... یہ تو باہر سے آواز آرہی ہے“... وہ تھرتھرا اٹھی..

”اس وقت حریفہ یہ گانا.. کیوں...؟“

”ہم بے وفا ہرگز نہ تھے پر ہم وفا کرنے سکے“... آواز اب تک آرہی تھی.. تحریم کو سخت قسم کی الجھن ہوئی..

وہ بیڈ سے اٹھی... جوتے پہنے.. اور کمرے کا دروازہ کھولا جو ہلکی سی آواز پیدا کرتے کھلا.....

سامنے ٹی-وی پہ گانا بج رہا تھا... ”ہم بے وفا“.....

لیکن آس پاس کوئی نہیں تھا.. حزیفہ کا کمرہ بھی لاک تھا... ”پھر یہ ٹی وی کس نے لگایا؟“ تحریم بالکل ڈر گئی تھی...

پھر کچھ ہی لمحے بعد اسے کہیں سے چھن چھن کی آواز آئی.. وہ اس آواز کا پیچھا کرنے لگی... آج تو اس راز سے پردہ فاش ہو.. وہ اہستہ آہستہ قدم بڑھا رہی تھی اور چھن چھن کی آواز تیز ہوتی جا رہی تھی...

پیچھے سے گانے کی آواز بند ہو گئی اور مکمل سناٹا چھا گیا... اس سناٹے میں بس ایک ہی ”چھن چھن“ کی آواز تھی... تحریم پیچھا کرتے کرتے نہ جانے گھر کے کس کونے میں آ گئی.. کالا اندھیرا اور ہی ڈرا رہا تھا..

www.urdu novelsmania.com

جب تھوڑا آگے بڑھی تو لال رنگ کا لہنگا پہنے ہوئے اسے پھر سے وہ گھونگٹ والی لڑکی نظر آئی.. تحریم بو کھلا گئی...

وہ لڑکی ایک جگہ کھڑی تھی.. اب تک اسکی پیٹھ تحریم کے سامنے تھی...

”تاتا.. تم....“ کہنے کی دیر تھی کہ وہ لڑکی کسی ایک سمت میں بھاگی....  
 ”ر...رو..کو....“ تحریم بھی اسکے پیچھے بھاگی لیکن ایک دروازے کے سامنے رک گئی اس سے آگے  
 کوئی اور راستہ ہی نہیں تھا... وہ گھونگٹ والی لڑکی کا بھی کہیں نظر نہ آئی..

بڑا سا کالا دروازہ دیکھ کر تحریم کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں... ایسا دروازہ تو اب کہیں نہیں ہوتا.. اتنا  
 قدیم اور ویران دروازہ وہ خوفزدہ تھی.. پھر کنڈی پہ نظر پڑی تو تحریم کے طوطے اڑ گئے...

کالے دروازے پہ لال کنڈی تھی... بالکل اس لڑکی کے لہنگے کی طرح کارنگ... کپکپاتے ہاتھوں سے  
 اس نے کنڈی پہ ہاتھ رکھا...

”تحریم...“ مردانہ آواز جب اسکے کانوں میں پڑی تو وہ ڈر کے پیچھے مڑی.. سامنے ٹاور جیسا آگ بگولا  
 حریفہ کھڑا تھا....

www.urdu novelsmania.com

”تم یہاں کیا کر رہی ہو؟“ اسکے آنکھیں لال تھیں...  
 ”وہ وہ.. گاگا گانا....“ لہنگے والی عورت ”لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے... اس سے آگے وہ  
 کچھ کہتی کہ آنکھوں میں غنودگی چھانے لگی اور وہ وہیں گر گئی.. آج کے دن وہ بہت کچھ دیکھ چکی تھی....“

.....♥♥♥.....

تحریم نے اپنی آنکھیں کھولیں اور خود کو بستر پہ پایا... ارد گرد نظر گھمائی تو حریفہ اسے اپنے پاؤں کے پاس بیٹھا ہوا نظر آیا...

وہ ایک دم اوپر اٹھی...

”خدا کا شکر ہے.. آپ کو ہوش تو آیا“

”میرا سر بہت چکرا رہا ہے“ تحریم نے سر پہ ہاتھ رکھا

”اتنا سو کر بھی؟“ وہ حیران ہوا

”مطلب...؟“

”کل سے آپ بے ہوش ہی پڑی ہیں.....“ حریفہ کی بات سن کر تحریم کی بولتی بند ہو گئی.. جواباً خاموشی ملی تو حریفہ بول اٹھا..

”کس نے کہا تھا وہاں جانے کا؟“ وہ سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا..

”میں نہیں گئی مجھے وہ لڑکی لے کر گئی..“ وہ ڈر کے مارے بولی..

”کوئی لڑکی...؟“

”وہ پپ.. پپ.. تل والی....“ خوف اب تک اسکی آنکھوں میں تھا..

”پھر سے وہی بات تحریم...؟“ وہ منہ بنا کر بولا....



”اس دن بھی مجھے کوئی خواب نہیں آیا ہوگا... آپ نے جھوٹ بولا“....  
 ”خواب ہی تھا وہ“...

”اچھا تو یہ جو کل ہوا وہ تو خواب نہیں تھا.. وہ دروازہ وہ تو اب بھی ہوگا وہاں پہ.. یہ سب خواب تو نہیں ہے“

”ہاں بالکل ہے.. آپ گھر کے تہ خانے کی طرف چلی گئی تھیں... لیکن وہاں کوئی لڑکی نہیں تھی..“  
 ”میں مانتی ہی نہیں ہوں میں نے خود اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے...“ وہ ایک بات پہ اڑ گئی...  
 ”تحریم...“ وہ غصے میں اٹھ کر وہاں سے چل دیا.. تحریم اسے دیکھتی ہی رہ گئی..

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

...❤️❤️❤️...

تحریم سوچوں میں گم اب تک بستر پر ہی پیٹھی تھی..  
 ”کچھ تو ہے جو حزیفہ مجھ سے چھپا رہا ہے“...  
 ”اسکے ہاتھوں پہ وہ ناخن کے نشان“...  
 ”اس لینگے والی اور پیٹنگ والی لڑکی کے لینگے کی مشابہت“...

کتنے ہی سوال تھے جو اسکے ذہن میں اٹھ رہے تھے...  
 ”حزیفہ کچھ نہ کچھ تو جانتا ہے وہ میرے سامنے جھوٹ بول رہا ہے.....“ وہ اٹھ کر کمرے سے باہر  
 گئی...

”حزیفہ.. حزیفہ...“ وہ زور زور سے چلانے لگی...  
 ”کیا کیا.. کیا ہو گیا ہے.. کیوں چلا رہی ہو“ حزیفہ ایک طرف سے بھاگتا ہوا آیا...  
 ”وہ جو بازو پہ نشان تھے وہ کیسے لگے...؟“

”پھرمی سے بتایا تو تھا...“  
 ”اچھا اتنے گھرے.. مجھے تو کسی کے ناخن کے لگ رہے تھے“  
 ”کیا ثابت کرنا چاہتی ہیں آپ..؟“  
 ”یہی کہ اس گھر میں کچھ نہ کچھ تو گڑبڑ ہے... اور آپ چھپا رہے ہیں...“  
 ”ایسا نہیں ہے...“

”بہر حال جو بھی ہے.. میں یہاں سے جا رہی ہوں.. مجھے ڈر لگنے لگا ہے...“ وہ پیچھے مڑتے ہوئے بولی...  
 ”رکو...“ وہ اسکی طرف بڑھا..

”نہیں.. رک سکتی..“ وہ دروازے تک پہنچ گئی تھی..  
 ”اس سے آگے قدم بڑھایا تو تم بچوگی نہیں تحریم...“

”کیا...“ تحریم کپکا کر پیچھے مڑی...

”ہاں وہ تمہیں جانے نہیں دے گی بلکہ مار ڈالے گی...“ وہ پریشانی کے عالم میں بولا...  
”کو.. کو.. کون...؟“ تحریم کے چھکے چھوٹ چکے تھے...

...  ...

پانچ سال پہلے طیب صاحب کے گھر کی جگہ کوٹھا تھا جہاں آئے دن رقص کی محفلیں لگا کرتی تھیں..  
مردوں کے ہجوم میں دلکش عورتیں ناچا کرتی تھیں...

وہاں ایک خاتون غزالہ بیگم بھی تھیں جنکا دل بے حد پاکیزہ تھا اور وہ مجبوریوں کے تحت اس کوٹھے  
تک آگئی تھیں.. لیکن جلد ہی ایک عزت دار مرد سے نکاح کر کے اپنے گھر کی ہو گئیں...

شادی کے بعد انکے گھر میں ایک ننھی سی جان پیدا ہوئی.. جسکا نام ”پاکیزہ“ رکھ دیا گیا... جوان ہوئی تو  
بے حد حسین ثابت ہوئی....

ایک دن وہ باہر گھوم پھر رہی تھی کہ کوٹھے کی بڑی میم کی اس پہ نظر پڑ گئی.. اسکی خوبصورت ادائیں دل بھانے والی تھیں.. جب معلوم ہوا کہ وہ غزالہ کی بیٹی ہے تو وہ اسے واپس کوٹھے میں لانے کی ترقیبیں سوچنے لگی..

لڑکی خوبصورت تھی.. کوٹھے کی میم کو کوٹھے کا کاروبار اس میں دکھائی دے رہا تھا... کچھ عرصے بعد پاکیزہ کے والد کا انتقال ہو گیا.. گھر میں حان کے لالے پڑ گئے.. کسی کے بہکاوے میں آ کر غزالہ بیگم نے پھر سے کوٹھے کا دروازہ کھٹکھٹایا..

لالچ کے باعث بڑی میم نے انہیں جگہ دے دی.. وقفے وقفے سے وہ غزالہ بیگم کو اسکا قیاسی رہیں کہ وہ بیٹی کو اس کام میں لائیں.. لیکن ہر بار غزالہ بیگم نے انکار کیا.. جونہی انکا انتقال ہوا تو بڑی بیگم نے اس چیز کا فائدہ اٹھا کر اس بیسیں سالہ پاکیزہ کو اس دلدل میں پھنسا لیا...

www.urdu novelsmania.com

وہ دن بہ دن نہ چاہتے ہوئے بھی اس دلدل میں دھنسی جا رہی تھی.. نامحرموں کے سامنے ناچنا.. انکی غلیظ نظریں.. سب اس کے لئے گندگی تھی..

پھر ایک دن تو بہت ہی برا ہوا.. اس دن اس نے لال رنگ کا لہنگا پہنا تھا.. پائل پہنے وہ مردوں کے سامنے رقص کر رہی تھی...

کچھ اس سے اس قدر لطف اندوز ہوئے کہ بڑی میم کو پیسوں کی پیشکش کر کے اس لڑکی کو خریدنے کی بات کی۔ پیسوں کی لالچ میں آکر اس بدکردار عورت نے اس لڑکی کو کتنے ہی بھوکے درندوں کے سامنے پیش کر دیا۔

انہوں نے اس معصوم سی لڑکی کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا۔ وہ اندر ہی اندر گھٹتی رہی۔ لال رنگ کے لباس سے کوفت ہونے لگی۔ پائل کی چھن چھن عزاب لگنے لگی۔ اب وہ پاکیزہ نہیں تھی۔ صرف نام کی پاکیزہ رہ گئی تھی۔

اسے اپنے وجود سے گھن آرہی تھی۔ بہت بے بس ہو گئی تھی وہ۔ اسے کوئی اور چارہ نظر نہ آیا۔ کرسی پہ کھڑی ہوئی اور اسی لال ڈوپٹے کے ساتھ خود کو ٹانگ لیا۔ چاندی کی پائل دیکھتے ہی دیکھتے لال خون سے سرخ ہو گئی۔ وہ مر گئی۔

... لیکن اس کی روح اب تک اس گھر میں زندہ ہے ”... حزیفہ نے آبرو اٹھا کر تحریم کو دیکھا جو دروازے کے پاس اب تک کھڑی اسے سہمی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

”طیب صاحب میرے والد تھے اور انہوں نے یہ گھر خریدا تھا.. کچھ دن بعد ہمارے گھر میں عجیب عجیب واقعات ہوئے... چھن چھن کی آواز آتی تھی اور کوئی چھت پر نہ جاتا تھا..“ حزیفہ بولے جا رہا تھا لیکن تحریم خاموش تھی..

”پھر پتہ کروایا تو معلوم ہوا کہ یہاں پانچ سال پہلے کوٹھا ہوا کرتا تھا اور ساتھ ہی پاکیزہ کی سٹوری بھی پتہ لگی... ہم نے لاکھ کوشش کی پاکیزہ کی روح سے پیچھا چھڑوانے کی لیکن نتیجہ کیا نکلا وہ تو یہی رہی لیکن میرے ولدین چل بسے..“ حزیفہ کی آنکھیں نم ہونے لگیں..

”وہ جو پیٹنگ تم نے دیکھی تھی پاکیزہ کی ہی ہے... اسی کی وجہ سے لگائی.. ہاتھوں میں نوچنے کے نشان اس وجہ سے کہ میں نے اس گھر سے بھاگنے کی کوشش کی تھی لیکن میرے ساتھ اس نے یہ کیا..“ حزیفہ نے اسے دونوں ہاتھ دکھائے..

”تو اسکے بعد بھاگنے کا سوچا تک نہیں... تم بھی جاؤ گی تو تمہارے ساتھ بھی ایسا ہوگا“ تحریم کو لگا اسکے پیروں سے زمین ہی سرک گئی.. ڈر خوف سب اسکی آنکھوں میں جگمگا رہا تھا...

”لیکن میں کیسے...“ اس نے کانپتے کانپتے لب کھولے تو گھر کی ساری بتیاں خود بہ خود گل ہو گئیں.. زور سے دروازے کے بجنے کی آواز آئی.. تحریم چیخی اور آگے دوڑ کر حزیفہ کے ساتھ ٹکرائی....



پورے گھر کی بتیاں گل ہو چکی تھیں اور تحریم دوڑ کر جب حزیفہ سے ٹکرائی تو حزیفہ نے اسی تسلی دی..

”تحریم شارٹ سرکٹ ہو گیا ہوگا فکر نہیں کرو“...

”شارٹ سرکٹ...“ وہ حیرانگی سے اندھیرے میں حزیفہ کا چہرہ تلاش کر رہی تھی...

”میں آتا ہوں صبر کرو“...

”نہیں نہیں تم یہاں سے مت جاؤ“ اس نے حزیفہ کے ہاتھوں کو اور کس کے پکڑ لیا..

”ڈرو نہیں میں بس دیکھ کر آتا ہوں“....

”کیسے نہیں ڈروں...؟“ وہ پریشانی میں بولی...  
 ”تم نے وہ کہاوت نہیں سنی جو ڈر گیا وہ مر گیا“... اندھیرے میں حزیفہ کی آواز تحریم کی سماعتوں سے  
 ٹکرائی تھی...  
 www.urdu novels mania.com

”سنی ہے“ وہ آہستہ سا بولی..

”ہاں تو پھر بس ڈرو نہیں میں آ رہا ہوں....“ وہ کہتا ہوا تحریم کا ہاتھ چھوڑ کر چلا گیا... تحریم اسے روک نہ  
 پائی.. اس کے قدموں کی ہلکی ہلکی آواز تحریم کے کانوں میں پڑ رہی تھی.. پھر کچھ دیر بعد مکمل سناٹا چھا  
 گیا.. وہ جا چکا تھا...

تحریم نے خود کو قابو میں رکھا اور سہارا لے کر صوفے پہ جا کر بیٹھ گئی اور حزیفہ کا انتظار کرنے لگی...

اس کے پاس فون بھی نہیں تھا.. وہ خالی ہاتھ گھر سے نکلی تھی..  
 "کاش فون ہوتا.. میں ٹارچ آن کر لیتی... کچھ تو ڈر کم ہوتا" اس نے دل ہی دل میں سوچا.....

.....❤️❤️❤️.....

ایک دم ہی موسم خراب ہونے لگا اور تیز بارش شروع ہو گئی.. بادلوں کی گرج وچمک صوفے پہ بیٹھی  
 تحریم کی سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی.. وہ بہت سہمی ہوئی تھی.. ماتھے پہ بل تھے.. خاموش بیٹھی وہ حزیفہ  
 کی راہ تک رہی تھی....

پھر ایک تیز ہوا کا جھونکا آیا اور سامنے کی کھڑکی کھل گئی... اس کے ارد گرد کے پردے لہرانے لگے...  
 وہ کالی آنکھیں اسی منظر کو دیکھ رہی تھیں کہ اچانک سے کھڑکی سے تیز روشنی آئی اور پاس ہی رکھی اس  
 پیٹنگ کو روشن کر گئی...



تحریم کی نظر اس تصویر پہ پڑی... چاندی کی پاتل.. لال لہنگا.. اسے اس لڑکی سے خوف آنے لگا... پھر اس نے غور کیا تو تصویر پہ کچھ بدلا بدلا دکھائی دے رہا تھا.. اس کے وسط میں ایک لائن لکھی ہوئی تھی جسے پڑھ کر تحریم کے ہوش اڑ گئے....

“I will kill you”

خوف اس قدر طاری ہوا کہ آنکھیں برسے لگیں اور وہ یک دم صوفے سے اٹھ کر کسی کونے کی جانب بھاگی... وہ حریفہ کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی...

ایک کونے میں پہنچی تو آگے جانے کا راستہ دکھائی نہ دیا... وہ وہیں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی... کانوں میں سناتا چھایا ہوا تھا... تحریم بے حد خوف میں تھی...

www.urdu novels mania.com

“Tiptoe through the window by the window”

ہلکی ہلکی کہیں سے آواز آنے لگی... ریڈیو پہ ہلکی ہلکی یہ پوئم (poem) بج رہی تھی.... جونہی پوئم کے الفاظ تحریم کے کانوں سے ٹکرائے اس نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا...

رونے کی وجہ سے کاجل پھیل چکا تھا.. کالی آنکھیں اور ہی زیادہ سیاہ ہو چکی تھیں.....

”کو کو کون ریڈیو چلا رہا ہے...؟“ گلے سے آواز دہنی دہنی نکل رہی تھی.... لیکن کوئی جواب نہ آیا

ایک دو سیکنڈ کے بعد تحریم کو محسوس ہوا کہ کسی نے اسکے کندھے پہ آہستہ سے ہاتھ رکھا... تحریم کی دھڑکن تیز ہو گئی.. وہ چیخنا چاہ رہی تھی لیکن آواز ہی نہیں نکل رہی تھی.....

پھر کسی نے زور سے اسے پیچھے گھسیٹا....  
 ”آآآ..... چھوڑ دو مجھے.. میں نے کچھ نہیں کیا“ وہ رورو کر گڑ گڑانے لگی اور خود کو اسکی گرفت سے آزاد کر کے آگے بھاگی.....

بھاگتے ہوئے وہ کسی سے زور سے ٹکرائی... اور بتیاں چاروں طرف کی روشن ہو گئیں....

تحریم کی ٹکرانے والے شخص پہ نظر پڑے تو وہ کپکپا اٹھی...

”حزیفہ... یہ یہ... کیا ہوا...“ حزیفہ کے چہرے سے جگہ جگہ خون ٹپک رہا تھا... کسی نے بری طرح سے ناخن مارے تھے...

”میں میں تمہارے طرف..... آ رہا تھا کہ کسی نے مجھ پہ ووو وار کر دیا...“ وہ بامشکل بول پایا... اسکی حالت بے حد خراب تھی....

”اچھا تم ادھر بیٹھو...“ تحریم نے اسے جلدی سے صوفے پہ بٹھایا... وہ خود بھی ڈری ہوئی تھی اور خزیفہ کی آنکھوں کا ڈر بھی دیکھ چکی تھی...

تحریم نے تیزی تیزی میں ٹشو اور سنی پلاس لائے.. اور پیٹھ کر خزیفہ کا خون صاف کر کے جگہ جگہ سنی پلاس لگانے لگی...

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

کالی اندھیری رات تھی اور ان کے چاروں طرف سناٹا چھایا ہوا تھا...

.....❤️❤️❤️.....

جب خزیفہ تھوڑا بہتر ہوا تو تحریم نے اس سے سوال کیا..  
”کیا ہوا تھا...؟“

”میں جب چیک کرنے گیا کہ لائٹ کو کیا ہوا تو پتہ لگا لائٹ گسی ہوئی ہے۔۔ تمہیں بتانے ہی آ رہا تھا کہ کسی نے کندھے پہ ہاتھ رکھا اور مجھے دبوچ لیا۔۔ اس کے ہاتھوں پہ مہندے اور لال نیل پالش لگی ہوئی تھی۔۔“ خوف اب تک حریفہ کی آنکھوں میں تھا۔۔

”ہلکی سی روشنی میں میں صرف اس کے ہاتھ دیکھ پایا۔۔ اور انہیں ہاتھوں سے وہ مجھے نوچنے لگی۔۔۔ میں بنا آواز کے درد سے کرا رہا تھا۔۔۔“ حریفہ آہستہ آہستہ بولے جا رہا تھا۔۔۔

”پھر جب تم مجھ سے ٹکرائی تو وہ ایک پل میں غائب ہو گئی۔۔“ تحریم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔

”اب ہم کیا کریں گے؟“۔۔۔ تحریم نے ڈری ڈری آواز میں پوچھا۔۔۔

”نہیں جانتا پر کچھ دیر سونا چاہتا ہوں۔۔ درد ہو رہا ہے۔۔“ وہ تھکا تھکا بول رہا تھا۔۔۔

”سو جاؤ۔۔ میں تمہارے لئے سوپ بنا دیتی ہوں۔۔“ خوف تو تھا ہی لیکن حریفہ کو بھی اس حالت میں

سنبھالنا تھا

”اوکے۔۔“ جواب سن کر تحریم کچن میں چلی گئی اور کچن کا دروازہ کھلا ہی چھوڑا۔۔۔

چولہے کے پاس کھڑی وہ سوپ کے لئے مختلف چیزیں نکال رہی تھی۔۔ وہ ابھی تک ڈری ہوئی تھی۔۔

اور ادھر ادھر نظریں گھما کر کام کر رہی تھی۔۔۔

سب کچھ نارمل تھا اور تحریم کچھ دیر بعد ہی مطمئن ہو کر سوپ بنانے لگی۔ ٹھیک دس منٹ بعد کچن کا دروازہ زور سے بند ہوا اور تحریم کے ہاتھ سے چھج ڈر کے مارے نیچے گری...

اس نے دروازے کی طرف دیکھا... وہ پہلے کھلاتا لیکن اب بند ہو چکا تھا... وہ دروازے کی طرف بڑھی ہی کہ چھت سے ”چھن چھن“ کی آواز ایک بار پھر سے آنے لگی...

تحریم کے قدم وہیں رک گئے...  
 ”پاکیزہ میں نے کچھ نہیں کیا...“ وہ روئی...  
 ”چھن چھن“ کی آواز تیز ہونے لگی... مسلسل چھت سے قدموں کی آواز آرہی تھی... پھر سے ایک بار رقص شروع ہو گیا تھا....

www.urdu novels mania.com

تحریم نے ہوش سنبھالا اور دروازے کی طرف بڑھی... کنڈی کو گھمایا لیکن دروازہ نہ کھلا... اس نے بار بار تیزی میں کوشش کی لیکن دروازہ کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا...

”حزیفہ... حزیفہ...“ وہ زور زور سے روتے ہوئے دروازہ پیٹنے لگی...  
 ”حزیفہ دروازہ کھولو... کسی طرح پلیز...“ وہ گڑگڑا رہی تھی... چھن چھن کی آواز تیز ہوتی جا رہی تھی...

”حزیفہ میں مرجاؤ گی.. کچھ تو کرو“ وہ اب تک دروازہ پیٹ رہی تھی.. لیکن حزیفہ کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں آ رہا تھا.. یا تو وہ گہری نیند سوچکا تھا یا اس کے ساتھ کچھ اور ہو چکا تھا.....

.....  .....

حزیفہ کے کانوں میں جب چیخوں کی آواز گونجی تو اس نے اپنی آنکھوں کو کھولا... وہ فوراً کچن کے دروازے کی طرف بڑھا..

تحریم کی چیخوں کی آواز ”حزیفہ مجھے بچاؤ“.. اب تک برقرار تھی...

”کیا ہو گیا... تحریم...“ وہ دروازے کے بالکل پاس آ کر بولا..  
 ”وہ مجھے مار دے گی.. وہ مجھے مار دے گی..“ وہ اب تک دروازہ پیٹ رہی تھی..

”اچھا ریلیکس ہو.. سب کچھ نارمل ہے“..

”نہیں ابھی چھت سے....“ تحریم کی بات ادھوری رہ گئی.. کیونکہ جب غور کیا تو ”چھن چھن“ کی آواز کا نام و نشان نہیں تھا

”وہ آواز کب بند ہوئی؟“ ... تحریم سوچوں میں ڈوب گئی..

”کیا چھت سے...؟“ مکمل خاموشی کے باعث حزیفہ نے سوال کیا...  
 ”کچھ بھی نہیں...“ وہ الجھی چکی تھی.. پھر ملک کی آواز آئی اور اسکی نظریں حزیفہ سے جا ملیں.. حزیفہ  
 دروازہ کھول چکا تھا...

”یہ کیسے کھل گیا...؟“  
 ”جام ہو گیا ہوگا لیکن اب میں نے کھول دیا ہے..“  
 ”ہم..“ وہ اب تک الجھی ہوئی تھی..  
 ”کیا ہوا تھا.. پوری بات بتاؤ؟“ حزیفہ نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھے...

”میں سوپ بنانے آئی تو دروازہ بند ہو گیا... پھر چھن چھن کی آواز آنے لگی.. اور میں ڈر گئی...“  
 ”اچھا.. پاکیزہ کی روح نے مجھے جانی نقصان نہیں پہنچایا تمہیں بھی نہیں پہنچانی گی... بس ڈراتی صرف  
 ڈراتی ہے.... اسلئے فکر نہیں کرو“...

”لیکن اس کا مستقل حل بھی تو ہونا چاہیے کیونکہ میں ہمیشہ کے لئے یہاں پہ تو نہیں رہ سکتی..“

”سوچتے ہیں کچھ اس بارے میں پر جب تک پاکیزہ کی روح اس گھر میں ہے تم نہیں جاسکتی کہیں“ ...  
 ”جانتی ہوں۔“ وہ زمیں پہ نظر جمائے بولی تھی ...



رات گزر گئی اور پھر ایک نئی صبح کا سورج جگمگانے لگا۔ حزیفہ کچن میں کھڑا ناشتہ تیار کر رہا تھا اور تحریم بھی اس کی مدد کے لئے کچن میں آگئی تھی ...

”حزیفہ تم اکیلے کیسے رہ لیتے ہو وہ بھی اس ڈرونے سے گھر میں“  
 ”بس کیا کروں۔ فیملی جدا ہو گئی۔ اور میں اکیلا رہ گیا۔ ٹائم کے ساتھ عادت پڑ گئی لیکن اب تم بھی تو آگئی ہو“ ...

www.urdu novels mania.com

”ہاں مگر یہ گھر بھی بہت عجیب۔ مطلب اس گھر میں اتنی پرانی چیزیں کیوں ہیں؟ جیسا کہ ریڈیو تو اب کوئی نہیں استعمال کرتا۔۔۔“ اس نے کچن سے باہر ریڈیو کی طرف اشارہ کیا

”ریڈیو میرے ابا کا ہے اسلئے رکھا ہوا ہے۔ اور پرانی چیزیں اس لئے کہ یہ گھر بھی تو پرانا ہی تھا۔۔۔“



”اچھا اور وہ تہہ خانہ اتنا عجیب کیوں...؟“ کلاسیاہ تہہ خانہ اسکے ذہن میں آیا۔

”اسکی کہانی میں پھر کبھی تمہیں بتاؤں گا۔ ابھی آؤ ناشتہ تیار ہو گیا ہے...“ وہ کچن سے باہر نکل گیا۔

”اوکے...“ وہ بھی پیچھے پیچھے گئی۔

....❤️❤️❤️....

کپیں لگاتے وہ دونوں مزے سے ناشتہ کر رہے تھے جب ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔

”حزیفہ فون بج رہا ہے...“  
 ”اچھا نہ جانے کون ہو گا میں دیکھ کر آتا ہوں...“ حزیفہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔  
 www.urdu novels mania.com

فون کی گھنٹی ایک بار بند ہو کر پھر سے بجنے لگی۔ حزیفہ نے فوراً فون اٹھایا۔

”ہیلو...“ لیکن جواباً کوئی آواز نہ آئی۔

”ہیلو کون ہے...“ ایک بار پھر سے خاموشی ملی۔

”اف کون بات کر رہا ہے؟....“ ایسا تیسری بار ہو چکا تھا اور وہ تنگ آ گیا تھا...

”آآ.....“ تحریم کی درد بھری چیخ سنائی دی تو حریفہ کے ہاتھ سے فون پھسل گیا.. وہ بھاگتا ہوا تحریم کی طرف گیا اور فون وہیں ہوا میں جھوٹا رہا....

”کیا ہوا تحریم..“ لیکن تحریم چپ تھی... تحریم کا بازو دیکھا تو اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں..

گہرالا کٹ کا نشان اسکے بازو پہ تھا...

”یہ کیا ہوا..“ وہ اسکے پاس بیٹھا....

”وہ اپیل کاٹ رہی تھی تو لگ گئی پھری“...

”حد ہے تحریم دھیان کہاں تھا؟“

www.urdu novels mania.com

”ارے ہلکا سا کٹ ہی لگا ہے...“

”چپ کرو... یہ ہلکا نہیں ہے... میں آتا ہوں صبر“ وہ کافی پریشان ہو گیا تھا...

کچھ دیر بعد تحریم نے دیکھا کہ حریفہ فرسٹ ایڈ باکس لے کر آیا اور تحریم کے برابر بیٹھ کر زخم پہ پہٹی کرنے لگا..

اسکے چہرے پہ فکر تھی جو تحریم دیکھ چکی تھی...



کالاسیاء دروازہ اور اسکی لال کنڈی تحریم کے بالکل سامنے تھی....

کچھ دیر بعد وہ دروازہ خود بہ خود کھل گیا اور تحریم کو سامنے چاروں طرف اندھیرا نظر آیا.....

”کوئی ہے... کوئی ہے کیا یہاں..؟“ وہ ڈری ڈری سہمی ہوئی سیڑھیاں اترنے لگی...

”ہیلو... کوئی ہے کیا یہاں...؟“

دور سے ہلکی ہلکی پیلی روشنی تحریم کو دکھائی دی...

تحریم آہستہ قدموں سے اس روشنی کے پیچھے گئی...

روشنی کا پیچھا کیا تو اسے کوئی لڑکی لنگے میں ملبوس دکھائی دی... اسکے ہاتھ میں موم بتی پکڑی تھی... اور

پیٹ تحریم کی طرف تھی...

لال لہنگا.. پاؤں میں پائل... پیروں میں مہندی... وہ یک دم تحریم کی طرف مڑی.. تحریم کی سانس جانے لگی..

گھونگٹ کئے ہوئے وہ لڑکی ہاتھوں میں موم بتی لئے تحریم کی طرف بڑھنے لگی...

”تم آگئی تحریم میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی..“ اس نے یک دم اپنا گھونگٹ اوپر کیا...

ناک کا کوا.. وہ خوبصورت آنکھیں تحریم کو پیٹنگ یاد آنے لگی.. وہ پاکیزہ تھی.. لیکن اس کی رنگت بے حد سفید تھی اور آنکھوں میں دہشت بھری تھی...

تحریم کو اس سے خوف آ رہا تھا اور وہ اسی کی طرف بڑھے جا رہی تھی... جونہی گلے پہ ہاتھ رکھا تو تحریم کی چیخ نکلی اور بھیانک خواب ٹوٹ گیا...

وہ پسینے سے شرابور بیڈ پر اٹھ کر بیٹھی.. پاس پڑی پانی کی بوتل کو لبوں سے لگایا.. اور ایک گہرا سانس لیا....

”یہ خواب تو اب سونے ہی نہیں دے گا... تہہ خانے سے کیا کنکشن ہے.. اس سب کا ”وہ سوچوں میں تھی...“

”جب حزیفہ سے پوچھا تھا تہہ خانے کا تو... کچھ وقت کے لئے اس کے تاسرات بھی بدلے تھے لیکن اگلے ہی لمحے اس نے نارمل کر لئے... کوئی تو بات ہے اس تہہ خانے میں...“ وہ اپنے بستر سے اٹھی..

کمرے کا دروازہ کھولا اور سامنے کا جائزہ لیا....

”حزیفہ کے اٹھنے سے پہلے تہہ خانے میں جا کر دیکھتی ہوں ”وہ آہستہ قدموں سے تہہ خانے کے دروازے کی چھان بین کرنے لگی..“

رات کے دو بج رہے تھے اور وہ گھر کا کونا کونا چھان رہی تھی.. تہہ خانے تک پہنچا اس کے لئے ضروری بن گیا تھا....

کچھ دیر بعد ہی اسے دور سے وہ کالا دروازہ دکھ گیا... شکر ہے وہ ساتھ ٹاڈرچ لے آئی تھی.. وہ اسکی طرف بڑھی اور تہہ خانے کے دروازے کے ساتھ ہی ایک بٹن دبایا اور دروازے کے ٹھیک اوپر لگا پیلا بلب روشن ہو گیا....

ایک بار پھر تحریم کو اس دروازے سے خوف آنے لگا... وہ پورا سیاہ تھا اور بیچ میں ایک لال رنگ کی کنڈی تھی.. اس نے ٹارچ ایک کونے میں رکھی کیونکہ کنڈی بڑی تھی اور دونوں ہاتھوں کی مدد سے کھلنی تھی..

خود پہ قانوپا کر اس نے دونوں ہاتھ کنڈی پہ رکھے اور اسے کھولنے لگی... کنڈی پرانی تھی وہ آواز پیدا کر رہی تھی... تحریم نے پھر بے حد آہستہ سے کنڈی کھولنے کی کوشش کی اور کالا دروازہ کھل گیا.....

اس نے ٹارچ اٹھائی اور نیچے کی طرف لگائی تو سیڑھیاں نظر آئیں نیچے گپ اندھیرا تھا... وہ آہستہ قدموں سے سیڑھیوں سے نیچے اتری.. اس ساتھ ساتھ ڈر بھی لگ رہا تھا.....

آخری سیڑھی پہ پاؤں رکھا تو ٹارچ کی مدد سے سوچ بورڈ دھونڈا جو کچھ ہی دیر بعد نظر آ گیا....

لائٹ کے بٹن دبائے تو پورا اتھ خانہ روشن ہو گیا... جگہ جگہ نظر پڑی تو وہ چونک گئی اور ہاتھ سے ٹارچ سلب ہو کر نیچے جا لگی....

چاروں اطراف پاکیزہ کی تصویریں لگی تھیں... ایک کونے میں ڈریسنگ ٹیبل تھی جسکے کونے کہ ساتھ لال رنگ کا لہنگا لٹکا ہوا تھا... تحریم نے ایک ہاتھ سے لہنگے کو پکڑا وہ بالکل وہی لہنگا تھا جو اس نے پیٹنگ میں دیکھا تھا یا چھت پر اس لڑکی کو پہنے ہوئے دیکھا تھا...

ٹیبل پہ نظر گئی تو اسے وہ پائل نظر آئی جو اس نے چھت پر اسی لڑکی کو پہنے ہوئے دیکھی تھی.. ساتھ لال پلٹک... ناک کا کوا... مہندی.. زیور وہ سب چیزیں ٹیبل پر ایک ترتیب سے پڑیں تھیں....

عموماً لڑکیاں ایسی چیزیں دیکھ کر خوش ہو جایا کرتی ہیں لیکن تحریم خوف زدہ ہو گئی تھی.....

وہ جونہی ڈر کر پیچھے مڑی تو تہ خانے کے وسط پہ نظر پڑی... وہاں دو قبریں تھیں... مٹی کی دو قبریں.. ایک کے پاس پاکیزہ کی تصویر پڑی تھی اور دوسری کے پاس ایک بوڑھے آدمی کی...

www.urdu novelsmania.com

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے قبروں کے پاس گئی تو اس کے چھکے چھوٹ گئے اس نے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا.. قبروں کے تھوڑے ہی آگے چھ سات لوگوں کی اوپر نیچے لاشیں پڑی ہوئی تھیں....

کسی کے ناک سے خون بہہ رہا تھا تو کسی کے سر سے... قبروں نے ان لاشوں کو چھپایا ہوا تھا لیکن تحریم اب سب دیکھ چکی تھی....

وہ یک دم اس کمرے سے بھاگنے کے لئے پیچھے ہی مڑی کہ ٹاور جیسا لڑکا ٹھیک اس کے سامنے کھڑا اسے گھور رہا تھا... تحریم کو پسینے آنے لگے.... وہ خوف سے کانپنے لگی..

”تم یہاں کیا کر رہی ہو.....؟“ بلی کی مانند ہری آنکھوں میں دہشت بھری ہوئی تھی اور وہ تحریم کی طرف ہی بڑھ رہا تھا.....

..... ♥ ♥ ♥ .....

”تم یہاں کیا کرنے آئی تھی؟“ وہ آنکھوں میں خون اتارے اسکی طرف بڑھ رہا تھا... تحریم تیزی سے پیچھے جاتی جا رہی تھی...

”کس نے اجازت دی رات کے اس پہر اس تہ خانے میں آنے کی؟“ حزیفہ نے یک دم تحریم کی کلائی پکڑی اور اسے اپنے قریب کیا... تحریم کی سانس رکنے لگی.. کاش وہ یہاں نہ آتی...

”کیوں کس لئے آئی تم یہاں؟“ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس نے آہستہ سے کان میں سرگوشی کی اور اگلے ہی لمحے تحریم کو زوردار دھکا دیا... وہ دیوار کے ساتھ جا لگی...

”باہا... شکل دیکھو اپنی...“ اس نے زوردار قبضہ لگایا...



”اومائی سویٹ ہارٹ میں اتنا بھی خوفناک نہیں ہوں ڈرو تو نہیں...“ اس نے تحریم کے رخسار کو چھو ہا....

”اب تم دیکھ ہی چکی ہو تو آؤ تمہیں پوری کہانی سناتا ہوں“ وہ تحریم سے پیچھے ہوا اور فرش پہ پڑی پاکیزہ کی تصویر اٹھائی...

”ہا ہا ہا... تم کتنی نادان ہو... روحوں پہ یقین رکھتی ہو..“ اس نے ایک نگاہ تصویر پہ ڈالی اور پھر شیطانی نظروں سے تحریم کو دیکھا..

”بیوی تھی میری مار ڈالا اپنے ان ہاتھوں سے اور تمہیں ڈرانے کے لئے اسکا روپ دھارا...“ وہ زور سے چلایا اور پاکیزہ کی تصویر تحریم کے بالکل قریب ہی دیوار پر دے ماری....

www.urdu novelsmania.com

تحریم ڈر کر ایک دم پیچھے ہوئی.. اور وہ شیشے کی فریم نیچے لگتے ہی ٹکروں ٹکروں میں بٹ گئی...

”وہ سب کچھ میں نے کیا... چھت پہ تم نے مجھے لنگے میں دیکھا تھا... کبھی سوچا ہے میں جوتے کیوں پہنے رکھتا ہوں“ اس نے اپنے جوتوں کی طرف اشارہ کیا....

”اس وجہ سے...“ اس نے ایک جھٹکے میں جوتے اتارے اور تحریم کو اس کے پاؤں کی لال مہندی نظر آئی.. وہ رونے لگی..

”ارے روتی کیوں ہو.. ابھی تو اور بھی باتیں بتانی ہیں.. یہ پاکیزہ کی قبر ہے..... انہیں ہاتھوں سے میں نے اسے دفنا دیا....“ حزیفہ کی آنکھوں میں آگ کا جوالا مکھی جگمگا رہا تھا....

”اور یہ میرے سو کالڈ فادر کی قبر ہے...“ وہ پاکیزہ کی قبر سے تھوڑا آگے کسکا...

”انہیں بھی میں نے مارا...“ اس نے تحریم پہ نظر ڈالی اور ایک شیطانی قہقہہ لگایا....

تحریم مکمل سہم چکی تھی... اسے حزیفہ کی آنکھوں سے خوف آ رہا تھا... وہ ایک دم اس کی طرف بڑھا اور بالوں سے تحریم کو اپنی گرفت میں کیا... وہ چیخی چلائی پر اس کے سنگ دل پہ کوئی اثر نہ ہوا....

حزیفہ نے اسے پکڑ کر لاشوں کے ڈھیر کے سامنے لا بیٹھایا...

”یہ لڑکی جسکے ماتھے سے خون بہہ رہا ہے اس نے میری بے عزتی کی تھی صرف اور صرف چھوٹی سی بات پہ.... بس مار ڈالا اسے بھی“ اس کی چہرے پہ شیطانی ہنسی تھی...

”اور یہ شخص اس نے مجھے یعنی حزیفہ کو دھکا دیا اسے بھی مرنا تھا....“ تحریم بے حد گھبراہٹ میں اسکی شکل تنکنے لگی....

”تم تم پاگل ہو...“ وہ روتے ہوئے ہلکا سا بولی...

”شش ایسے مت بولو... تمہارا شوہر پاگل نہیں ہو سکتا“ اس نے تحریم کے لبوں پہ انگلی رکھی...

”شوہر.....؟“ اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں...

”ہاں مجھے تم پسند ہو ہم شادی کر لیں گے اور کوئی نہیں آئے گا ہمارے درمیان...“ اس نے ایک بار پھر اسکے گال پہ ہاتھ رکھا..

”میں تم جیسے سائیکو سے شادی نہیں کرونگی“ وہ چلائی اور حزیفہ کا ہاتھ پیچھے کیا....

www.urdu novelsmania.com

وہ اٹھنے ہی لگی کہ حزیفہ نے اسکا ہاتھ تھام لیا....

”تم نے میرا پلان خراب کیا.... میں تمہیں پاکیزہ کی روح سے ڈرا کر یہاں روک کر شادی کرنا چاہتا تھا...“ وہ آہستہ سا بولا...

”لیکن تم یہاں تنہ خانے میں آگئی.... اور میرا پلان خراب کر دیا.. میں نے پھر بھی تمہیں اب تک ایک خروش نہیں آنے دی.. اگر میں تمہیں ویسے روک سکتا ہوں تو زبردستی بھی روک سکتا ہوں.. بہتر ہے مان جاؤ....“ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا..

”نہیں تم خونخوئی ہو.. دھوکے باز ہو... تم مجھے ڈراتے رہے پاکیزہ بن کر...“ اس نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور سیڑھیوں کی طرف بھاگنی لگی....

حزیفہ کا خون کھولنے لگا اس نے یک دم تحریم کو پکڑا اور گھسیٹ کر ڈریسنگ ٹیبل تک لے گیا... تحریم کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب بہنے لگا...

حزیفہ نے تحریم کو اپنے قریب کیا اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلایا...

”تم نے شیطان کو آج کے دن جگا دیا تحریم“ اسی لمحے اس نے تحریم کو زوردار دھکا دیا اور وہ ڈریسنگ ٹیبل پہ جا لگی...

ڈریسنگ ٹیبل کی ایک ایک چیز نیچے فرش پہ گری...

”نہیں مانوگی نہ میرے بات؟“... بالوں سے پکڑ کر حزیفہ نے اسے اوپر کیا....

”دیکھو کیسے منواتا ہوں اب...“ اس نے یک دم فرش سے لال پلسٹک اٹھائی... اور تحریم کو قریب کر کے اسکے چہرے پہ لال پلسٹک تھوپنے لگا...

”تم دلہن بنو گی... میری دلہن.....“ وہ بے حد بے دردی سے پلسٹک لگا رہا تھا.. تحریم کے چہرے پہ جگہ جگہ ریڈ پلسٹک کے نشان لگ چکے تھے...

”تم یہ لہنگا پہنو گی.. تم میری ہو گی صرف میری“.... حزیفہ کے اندر کا شیطان جاگ چکا تھا....  
 ”چھ چھوڑ دو چھوڑ دو مجھے..“ وہ با مشکل اپنا منہ کھول پائی... لیکن اس کے پاگل پن میں ذرا بھی کمی نہ آئی..

”ہاں تم یہ پہنو گی.. تم پہ یہ بہت جچے گا“... اس نے پلسٹک نیچے پھینک دی اور لہنگے کا ڈوپٹہ تحریم کو اوڑھایا...

”دیکھو کتنی پیاری لگ رہی ہو...“ حزیفہ نے تحریم کو آئینے کے سامنے کھڑا کیا... حزیفہ اسے دیکھ کر خوش ہو رہا تھا... لیکن تحریم شیشے میں ایک بے سہارا بے بس لڑکی کا عکس دیکھ رہی تھی... جس کے چہرے پہ جگہ جگہ لال پلسٹک کے نشان تھے.. سر پہ پڑا لال ڈوپٹہ اسے سفید کفن کی مانند لگ رہا تھا....

تحریم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور تیزی سے حزیفہ کو دھکا دیا... سر سے ڈوپٹہ پھینک کر وہ سیڑھیوں کی طرف بھاگی....

حزیفہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے فرش پہ پڑے ڈوپٹے کو دیکھ رہا تھا.. اس کی آنکھوں میں غصے کی لہر دوڑ آئی...  
”تھک میسمسم“ وہ شیر کی طرح غرایا لیکن تحریم اسکی آواز نظر انداز کر کے آگے کی طرف بھاگی....

.....❤️❤️❤️.....

تحریم بغیر کچھ سوچے سمجھے سیڑھیوں پہ بھاگے جا رہی تھی.... حزیفہ بھی اسکا پیچھا کر رہا تھا...

تحریم تہ خانے سے نکلی اور باہر کا دروازہ تلاش کرنے لگی.. اس بھول بھلیا میں مشکل سے اسے باہر کا دروازہ دکھ گیا...

آنکھوں میں چمک آئی.. دل گواہی دے رہا تھا کہ اب وہ بچ جائے گی.. لیکن اگلے ہی لمحے اس کا خواب چمکا چور ہو گیا جب اس نے حزیفہ کو دروازے کے سامنے کھڑا دیکھا...

وہ دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا..

”کیا لگا تھا بچ کے نکل جاو گی؟“ اس کی آنکھوں میں دہشت بھری تھی...  
 ”غلط فہمی تھی تمہاری...“ اس نے ہاتھ میں پکڑا چاقو تحریم کے سامنے کیا...

تحریم کے اوسان خطا ہو گئے... اس کے ہاتھ میں چاقو تھا اور وہ چاقو کی نوک پہ نظریں جمائے ہوا تھا...  
 ”اب میرا کیا ہو گا...“ تحریم خوف سے کانپ رہی تھی...

....  ....

حزیفہ وحشی درندے کی طرح ہاتھ میں چاقو لے کر تحریم کی طرف دوڑا....

www.urdu novels mania.com

تحریم چیخی اور ڈر کے مارے پیچھے کی طرف بھاگی....

”حزیفہ میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے..؟“ وہ چلائے جا رہی تھی لیکن حزیفہ پہ کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا...

”تم سے تو شادی میں کر کے رہوں گا چاہے تمہاری لاش سے ہی کیوں نہ کرنی پڑے...“

تحریم بچتے بچاتے حزیفہ کے کمرے میں گھس گئی اور خود کو لاک کر لیا... دروازے کے پاس بیٹھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی... کانوں میں حزیفہ کی آواز گونج رہی تھی..

”تحریم دروازہ کھول دو.. میں نے کہا دروازہ کھول دو...“ وہ زور زور سے دروازہ پیٹ رہا تھا...  
دروازے کی دھمک سے کمرے کی ایک ایک چیز ہل رہی تھی...

”تحریم میں دروازہ توڑ دوں گا....“ اس نے اور زور سے دروازہ پیٹنا شروع کر دیا تھا... دروازے کے ساتھ ہی پڑی ٹیبل ہلنے لگی جسکی بدولت اوپر پڑی البم نیچے گری اور ایک پچھر کھل گئی....

تصویر پہ نظر پڑی تو تحریم چونک گئی.. پچھر میں حزیفہ اور پاکیزہ شادی کے کپڑے پہنے ہوئے کھڑے تھے پاکیزہ کالال لنگا اور حزیفہ کی وائٹ شیروانی تھی... جس اپنائیت اور محبت سے وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے وہ انمول تھی

دونوں کے چہرے کی ہنسی انکے پیار کی گواہی دی رہی تھی.

”پھر ایسا کیا ہوا کہ حزیفہ اس قدر ظالم ہو گیا اور اس نے اپنے ہی پیار کو مار ڈالا؟“... تحریم کے ذہن میں ایک سوال ابھر کر آیا لیکن اگلے ہی لمحے وہ سب بھول گئی کیونکہ اس کے آنکھوں کے سامنے دروازہ گر پڑا اور اسکی نظری حزیفہ سے جا ملیں...



چاقو اب تک اسکے ہاتھ میں تھا اور وہ خوفناک نگاہوں سے تحریم کو ہی دیکھ رہا تھا.... تحریم نے بغیر وقت ضائع کئے البم اٹھا کر اسکے منہ پہ دے ماری...

”آآ آہ.. تحریم سب سے غریبا.. لیکن تحریم وہاں سے فرار ہو چکی تھی...



رات کے تین بج رہے تھے اور وہ حنیفہ کے چنگل سے آزاد ہو گئی تھی۔ سنسان خالی روڈ پہ وہ تیزی سے قدم بڑھا رہی تھی... اسے یہاں کے سناٹے سے خوف نہیں آ رہا تھا...

وہ جو کچھ دیکھ چکی تھی اس کے آگے یہ کچھ بھی نہیں تھا.. وہ تیزی سے بڑھ رہی تھی تاکہ اس بستی سے نکل کر کہیں دور بھاگ جائے....

دل میں بہت سے خیالات آرہے تھے..

”کاش میں گھر سے بھاگتی ہی نہیں..“

”کاش میں اس دھوکے باز سے پیار ہی نہ کرتی...”

”کاش میں حریف سے ملتی ہی نہ“....

”جتنی سزا ملنی چاہیے تھی جھیل چکی ہوں میں... اب جا کر بابا کے سینے سے لگ جاؤں گی وہ اپنی لاڈلی بیٹی کو ٹھکرا نہیں پائیں گے“... اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے... بے بس لڑکی اپنی غلطیوں پہ رونے دھونے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی ہے..

...❤️❤️❤️...

تحریم کو لگ رہا تھا کہ وہ حریف کی پہنچ سے بہت دور جا چکی ہے لیکن یہ اسکی غلط فہمی تھی... حریف کب سے اسکا پیچھا کر رہا تھا اور موقع ملتے ہی اس نے تحریم کے سر پہ وار کر دیا....

تحریم یک دم بے حوش ہو گئی... حریف اسے اٹھا کر پھر سے اسی چار دیواری کے اندر لے آیا جس میں تحریم قید تھی اور اب کتنے ہی سالوں اسے اور قید رہنا تھا...

www.urdu novels mania.com

حریف نے اسے کچن کے فرش پہ لٹایا اور خود تیار ہونے لگا... اس نے وہ لال لہنگا پہنا... پاؤں میں پاتل سجائی... ہونٹوں کو لپسٹک سے سرخ کیا اور پھر سے ایک دلہن کا روپ دھارا...  
”ہائے میں کتنا پیارا لگ رہا ہوں.... تحریم بھی ایسے ہی خوبصورت لگی گی...“ شیطانی مسکراہٹ ایک بار پھر چہرے پہ چھا گئی...

”لیکن لیکن.... پہلے اسے یہ انجیکشن تو دے دوں... تاکہ یہ پھر سے نہ بھاگنے پائے...“ حزیفہ نے دراز میں سے ایک بڑی سی سرخ ننگالی اور اس میں لال رنگ کی کوئی دوائی بھرنے لگا....

”ہا ہا ہا۔ یہ اسے لگاؤں گا۔ پھر وہ بھاگی گی ہی نہیں....“ اس نے زوردار قہقہہ لگایا اور پیچھے مڑا۔ پھرے کی ہنسی ایک پل میں غائب ہوئی کیونکہ تحریم وہاں پہ اب نہیں تھی....

”تحریم اب تو تمہیں نہیں چھوڑوں گا....“ وہ انجیکشن لے کر کچن سے باہر کی طرف دوڑا....

.....  .....

تحریم منہ پہ ہاتھ رکھے اپنے کمرے کی الماری میں بیٹھی تھی....  
جب اسے ہوش آیا تو اس نے لہنگے میں ملبوس حزیفہ کے ہاتھ میں انجیکشن دیکھا تو وہ کانپ اٹھی.... بغیر آواز نکالے وہ رینگتے ہوئے وہاں سے نکلی.... اور یہاں تک پہنچ آئی....

وہ خوف سے کانپے جا رہی تھی.. ٹھنڈ میں پسینے منگل رہے تھے... حزیفہ کی آواز اس کے کانوں میں پڑ رہی تھی....

”تحریم نکل آؤ میں کچھ بھی نہیں کہوں گا۔“ وہ دھیمے آواز میں بول رہا تھا۔۔۔  
 ”لیکن اگر میں نے ڈھونڈ لیا تو بہت برا ہوگا تحریم۔۔۔“

”کہاں جاسکتی ہے یہ باہر کے دروازے کو تو تالا لگا چکا ہوں میں۔“ حزیفہ نے سوچا پھر یک دم کمروں کی چھان بین کرنے لگا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ تحریم کے کمرے میں آیا۔۔۔ تحریم کی دھڑکن تیز ہوئی۔ دروازے کی آواز سن کر تحریم نے زور سے منہ پہ ہاتھ رکھ لئے تاکہ کوئی سانس کوئی آواز اس تک پہنچ نہ سکے۔۔۔

”تحریم تم یہاں ہو کیا۔۔۔“ وہ آہستہ سا بولا۔۔۔ کچھ دیر تک اسکے قدموں کی آواز آتی رہی پھر یک دم دروازہ بند کرنے کی آواز آئی اور سنٹا چھا گیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

تحریم نے سکھ کا سانس لیا اور الماری تھوڑی سی کھول کر ارد گرد کا جائزہ لیا۔۔۔ سب نارمل تھا۔۔۔ وہ باہر نکلی۔۔۔ اور اگلے ہی لمحے اسکی سانس جانے لگی۔۔۔ حزیفہ سامنے لہنگے میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ ہاتھ میں انجیکشن اسی طرح پکڑا ہوا تھا۔۔۔

”بہت ہو گئی چھین چھپائی نہیں۔۔۔؟“ وہ تحریم کے بالکل قریب آیا۔۔۔

”حزیفہ مجھے چھوڑ دو... پلیز..“ وہ گڑگڑانے لگی لیکن حزیفہ نے بغیر کچھ کہے اسے کندھوں پہ اٹھالیا...



حزیفہ اسے ہال کے اندر لے آیا تھا اور اسکے پاؤں ہاتھ سب کرسی کے ساتھ باندھ دیئے تھے... منہ پہ ٹیپ چڑھا دی تھی.. اور تحریم روئے جا رہی تھی...

”پتہ ہے یہ انجیکشن لگاؤ تو بندہ سو جاتا ہے“... اس نے انجیکشن کی سوئی پہ نظریں جمائیں اور تحریم کے قریب آیا...

”اپنی کلانی تو آگے کرو... اوہ تم تو باندھی ہوئی ہو سوری..“ حزیفہ نے یک دم بے رحمی سے تحریم کی کلانی پکڑی..

تحریم خود کو بچانے کی خوب کوشش کر رہی تھی لیکن وہ بے بس تھی.. حزیفہ کی طاقت کے سامنے وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی...

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے.. دل ہی دل میں وہ دعائیں کر رہی تھی.. حزیفہ نے اسی لمحے انجیکشن کی سوئی اسکی نرم سی کلائی میں کھسودی..

تحریم کو شدید درد کا احساس ہوا.. ٹیپ کے باعث اسکی چیخ حلق میں ہی دب گئی.. آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا...

یہ سونے کی ہی دوائی تھی کہ کوئی زہر تھا؟ اس قدر تیز ریکشن... آخری وقت میں اسکے دل میں خیال آیا تھا..

ایک دوسینڈ کے اندر ہی تحریم کی آنکھیں بند ہو گئیں اور باڈی نے بھی حرکت کرنا چھوڑ دیا... حزیفہ تحریم کے بے جان جسم کو دیکھ کر قہقہہ لگانے لگا.. اس کا سر ایک طرف کو جھک چکا تھا... ”اب تم صرف اور صرف میری ہوگی“....

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com



”تحریم... تحریم...“ تحریم کو محسوس ہوا کہ کوئی اسکے گالوں پہ تھپکی دے رہا تھا...

کچھ ہی لمحوں بعد تحریم نے زبردستی اپنی آنکھوں کو کھولا... سامنے دھندلا دھندلا کوئی نظر آ رہا تھا... اب تک وہ صبح سے ہوش میں نہیں آ پائی تھی... سر میں شدید درد ہو رہا تھا... اس نے دونوں ہاتھ اپنے سر پہ رکھے تو معلوم ہوا کہ اس نے وہی لال رنگ کا ڈوپٹہ پہنا ہوا تھا... اور منہ کی ٹیپ اب اتری ہوئی تھی...

نظر کچھ بہتر ہوئی تو اس نے سامنے کھڑے بندے پہ غور کیا... جب حزیفہ کو اس نے اپنے سامنے پایا تو ڈر کے مارے اسکی آنکھیں باہر آ گئیں.. وہ اسے اٹھا رہا تھا اور اب تک لال جوڑا پہنے ہوئے تھا.... منہ اور ہاتھ پہ جگہ جگہ کاٹنے کے نشان تھے... ہاتھ پہ چھری پکڑی تھی جس سے لال رنگ کا خون ٹپک رہا تھا...

تحریم نے فوراً خود پہ نظر دوڑائی لیکن اسے کوئی کٹ کا نشان نہیں دکھا.. یقیناً حزیفہ نے خود کو تکلیف پہنچائی تھی...

www.urdu novels mania.com

”ارے تم جاگ گئی... حزیفہ یک دم بولا..  
 ”یہ خون... میرے سے دور ہو جاؤ..“ وہ ڈر کے مارے آہستہ سا چلائی...  
 ”ڈرو نہیں یہ تو کچھ نہیں ہے... میں نے بس خود کو سزا دی تھی“...

”سزا...“ تحریم کی شکل پہ بارہ بج گئے..

”ہاں میں نے تمہیں اذیت دی انجیکشن لگایا یہ اسکی سزا ہے...“ اس نے اپنے ہاتھ کے زخم دکھائے...

”تم خود کو کیسے سزا دے سکتے ہو...؟“  
 ”جیسے تمہیں دی ویسے ہی خود کو...“ تحریم کو یقین ہی نہ آیا.. کیا یہ وہی حزیفہ تھا... اتنا بدلا بدلا سا لگ رہا تھا وہ....

”تم بہت عجیب ہو...“  
 ”صحیح کہتی ہو میں بہت عجیب ہوں....“ وہ تحریم سے پیچھے ہوا..

”جانتی ہو تحریم...؟“  
 ”کیا؟“ تحریم شاکڈ تھی وہ اسکا چہرہ تک رہی تھی..  
 ”میں بہت اکیلا ہوں.. جب مجھے پاکیزہ کی یاد آتی ہے میں یہ کپڑے پہن کر اس سے بے حد قریب محسوس کرتا ہوں...“

”اب یہ بات کرنے کا کیا فائدہ؟ تم نے خود ہی اپنے ہاتھوں سے مار ڈالا اسے....“



”نہیں میں نے نہیں مارا.....“ حزیفہ کے تاثرات یک دم بدلے  
اسی لمحے وہ تحریم کے پاس آیا اور ایک جھٹکے میں اس کے سر سے ڈوپٹہ اتار کر خود پہنا....

”میں نے نہیں مارا اسے... بولو میں نے نہیں مارا اسے...“ آگ پھر اسکی آنکھوں میں ابھر آئی... تحریم  
ڈر گئی....

”حزیفہ.....“

”تم بولو... میں نے اسے نہیں مارا....“ وہ چلایا...

”ہاں تم نے اسے نہیں مارا....“ وہ کانپتے ہوئے بولی...

”ہا ہا“ حزیفہ نے زوردار قہقہہ لگایا... اور ہال کے بیچ بیچ رقص کرنے لگا... پائل کی چھن چھن تحریم کی  
سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی...  
www.urdu novels mania.com

اس نے پہلی بار کسی لڑکے کا یہ روپ دیکھا تھا.. وہ خوف سے کانپ رہی تھی..... یہ وہی چھن چھن کی  
آواز تھی جو چھت سے آیا کرتی تھی....

”تحریم تم جانتی ہو....“ وہ رکا...

”ایسے کوئی کٹ لگائے ہاتھ پہ...“ اس نے یک دم چھری سے اپنی کلائی کاٹی.. ٹپکتا خون دیکھ کر تحریم کے طوطے اڑ گئے...

”تو ذرا تکلیف نہیں ہوتی“ حزیضہ نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا تو وہ تحریم کی آنکھوں کا ڈر بھانپ گیا....  
 ”ارے ارے... تم ڈر کیوں رہی ہو؟... ٹرائے کرو کچھ نہیں ہوتا...“ وہ آہستہ قدموں سے تحریم کی طرف بڑھا...

”مم مم میرے قریب مت آؤ“...  
 ”نہیں میں تمہارا ڈرنکالوں گا....“ وہ چھری لے کر ڈور کر تحریم کے پاس آیا..  
 ”نہییییں....“ اسی لمحے تحریم نے حرکت کی اور اسکی کرسی نیچے گر گئی...

حزیضہ کی رفتار تیز تھی.. وہ اپنے قدم روک نہ پایا اور تحریم کی کرسی کے پیچھی ہی پڑی ایک لوہے کی کرسی کے ساتھ ٹکرا گیا... کرسی کا کونا نوکیلا تھا.. وہ حزیضہ کے اندر تک دھنس گیا....

”آآآ....“ حزیضہ درد سے کراہنے لگا... تحریم کرسی کے ساتھ بندھی وہ منظر دیکھ رہی تھی.. حزیضہ کی باڈی سے نکلنے والے خون کے چھینٹے اسکے چہرے پہ بھی پڑے تھے... وہ بن آواز نکالے رو رہی تھی... وہ منظر بہت دردناک تھا

عین اسی وقت دروازے کے ٹوٹنے کی زوردار آواز تحریم کے کانوں میں پڑی اور ایک عمر رسیدہ خاتون اسے اپنے سامنے نظر آئیں... وہ آنکھوں سے تو انہیں دیکھ رہی تھی پر دماغ کہیں اور اٹکا ہوا تھا...

انہوں نے جلدی جلدی سے اسکی پٹیاں کھولیں...  
 ”بھاگ جاؤ.. تم بھاگ جاؤ یہاں سے.. ورنہ حزیفہ کے مڈر کا کیس بن جائے گا تم پر..“ تحریم چپ چاپ کھڑی انہیں سن تو رہی تھی لیکن اس وقت اس کا دماغ سن تھا.. جواب بھی اس نے دیکھا تھا وہ اس سے ہضم نہیں ہو رہا تھا... اللہ نے اسے بچا لیا تھا لیکن حزیفہ کی اس قدر تکلیف دہ موت.. وہ مکمل شاکہ تھی.. بس ایک دوہی لفظ تھے جو زمین میں گردش کر رہے تھے...

www.urdu novels mania.com

”بھاگ جاؤ.. بھاگ جاؤ“...  
 تحریم نے ایک نظر حزیفہ پہ ڈالی.. ہر طرف خون ہی خون تھا.. خوف اس قدر طاری ہوا کہ وہ کچھ کہے بغیر وہاں سے دم دبا کر بھاگ گئی..

وہ عورت کون تھی.. اس کے ذہن میں خیال تک نہ آیا.. حزیفہ کے ساتھ جو ہوا تھا وہی دماغ میں گردش کر رہا تھا...



تحریم تیز قدموں سے باہر نکلی... اور خالی روڈ پہ چلنے لگی.. آنکھوں میں آنسو تھے... اور ماتھے پہ بل آئے ہوئے تھے... ایک فلیش بیک کی طرح سب اسکی نظروں کے سامنے گھوم رہا تھا....

حزیفہ.. اس بستی میں آنا... وہ پائل کی چھن چھن... پاکیزہ.. وہ البم... سب کچھ اسے یاد آنے لگا... اس کے قدم رکے اور وہ واپس پیچھے مڑی...

ایک آخری نظر گھر پہ ڈالی... چھت پہ نظر گئی تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے.. وہی لہنگا... وہی گھونگٹ... وہی پائل... ایک بار پھر اسے چھت پہ وہ نظر آیا... اس نے گھونگٹ اٹھایا.. اور تحریم کو اسکی بلی جیسی آنکھوں میں انتقام کی آگ نظر آئی..... وہ کانپ اٹھی

”حزیفہ.... موت.... یہ پھر کون...“ اس نے دونوں ہاتھ سر پہ رکھ دیئے.. اور پیچھے کی طرف قدم بڑھائے...

”یہ سب...“ اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے... وہ اب تک قدم پیچھے کی طرف بڑھا رہی تھی...

اسی لمحے گاڑی کی تیز روشنی اور ہارن کی آواز آئی.... تحریم نے سامنے دیکھا لیکن وہ حرکت نہ کر پائی اور بلیک کار سے اسکی ٹکر ہو گئی...

وہ اڑ کے روڈ کے دوسری جانب گری اور کالی آنکھیں بند ہو گئیں....

....❤❤❤....

تحریم نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور ارد گرد کا جائزہ لیا.. یہ جگہ اس کے لئے بالکل نئی تھی.. نہ جانے وہ کہاں تھی...

پھٹی پھٹی آنکھوں سے وہ کمرے کا کونا کونا دیکھ رہی تھی جب دروازے پہ کسی نے دستک دی..

www.urdu novels mania.com

”کون...؟“  
”میں اسامہ ہوں..“ پروقار لڑکا دروازہ کھول کر اندر آیا....

”آپ..؟“

”آپ میری گاڑی کے ساتھ ٹکرا گئی تھیں.. اسلئے آپ کو میں اپنے گھر لے آیا..“  
”اچھا... لیکن مجھے یہاں سے چلنا چاہیے...“ وہ اٹھی لیکن کمر میں شدید درد ہونے لگا...

”آپ کے زخم ابھی ٹھیک نہیں ہوئے... جب مکمل ٹھیک ہو جائیں گے تب بے شک چلی جانا...”

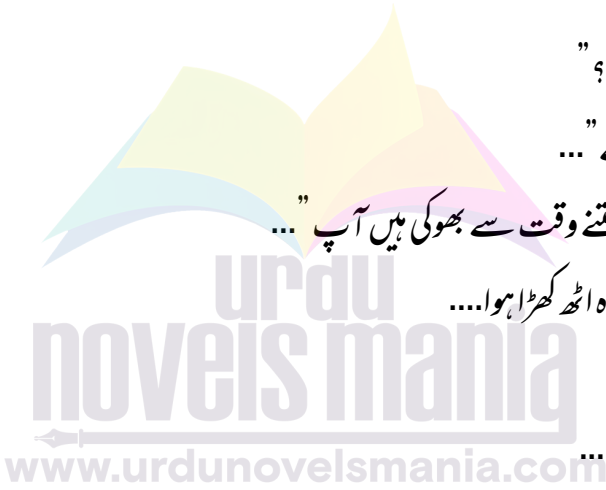
”ہم..“ وہ کنفیوز تھی.. حزیفہ کے گھر رک کر اتنی بڑی سزا کاٹی تھی.. اب پھر کسی انجان کے گھر کیسے رکے...

”آپ کچھ کھائیں گی...؟“

”نہیں بھوک نہیں ہے...“

”ایسے کیسے پتہ نہیں کتنے وقت سے بھوکی ہیں آپ...“

”میں لاتا ہوں کچھ..“ وہ اٹھ کھڑا ہوا....



گھنٹہ ہو گیا تھا اور اسامہ اب تک نہیں آیا تھا.. نہ جانے وہ کیا بنانے لگ گیا تھا... تحریم کمرے میں بیٹھ بیٹھ کر تنگ آ گئی تھی...

وہ بیڈ سے اٹھی اور کمرے سے باہر گئی....

کمر پہ ہاٹھ رکھے وہ اسامہ کے بڑے سے عالیشان گھر کو دیکھنے لگی.. ایک ایک چیز بے حد قیمتی تھی...

پھر کچھ ہی دیر بعد اسکی نظر ایک ٹیبل پہ گئی جہاں مختلف قسم کی دوائیاں پڑی ہوئی تھیں...

ایک دوائی کے رنگ پہ نظر پڑی تو تحریم کی روح کانپ گئی... وہی لال کلر کی دوائی جو حزیفہ نے اسے لگائی تھی...

وہ دیکھنے میں تو اسی جیسی ہی لگ رہی تھی.. آگے بڑھ کر جب اس نے دوائی کی شیشی کو اٹھا کر بے حد قریب کیا تو وہ چونک گئی...

وہ دردناک واقعہ اسکی نظر کے سامنے گھوم گیا.. اس دوائی کی خوشبو اور وہ انجیکشن والی دوائی کی خوشبو ایک جیسی تھی...

اسے خوف آنے لگا.. بغیر کچھ سوچے سمجھے اس نے دوائی واپس وہاں رکھی اور اسامہ کے گھر سے بھاگ نکلی..

وہ ایک پل بھی وہاں رکنا نہیں چاہتی تھی.. وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کونسی دوا تھی بس اتنا جانتی تھی کہ جیسی بھی تھی صحت کے لئے مضر تھی..

اور کسی ایسے انجان لڑکے کے گھر میں رہنا جہاں اس قسم کی دوائیاں ملیں اسے درست نہیں لگ رہا تھا.. ایک بار وہ سب دیکھ چکی تھی اب اسے عقل آگئی تھی..



رات کے آٹھ بج چکے تھے اور وہ دردِ رکی ٹھوکریں کھا کر اپنے گھر کی دہلیز کے سامنے پہنچ گئی تھی..

”اس بار اسکے والدین اسے یہاں جگہ دیں گے؟... اگر نہ دی تو وہ کہاں جائے گی“

”ہاں اس نے غلط کیا تھا.. اپنے والدین کی عزت مٹی میں ملائی تھی.. لیکن اسے سزا بھی تو مل گئی تھی اور اسے اپنے کئے پہ پکھتاوا بھی تو تھا...“ عجیب عجیب سے خیال اسکے ذہن میں آرہے تھے..

کانپتے ہاتھوں سے اس نے دروازے پہ دستک دی... کچھ ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور اپنے بوڑھے باپ کے ساتھ اسکی نظریں جا ملیں...



اسے محسوس ہوا کہ لمحہ جیسے وہیں رک گیا... کتنی دنوں بعد اس نے اپنے باپ کا چہرہ دیکھا تھا.. اسکی آنکھیں بھیگ گئیں...

“بابا...” وہ آگے ہوئی..  
“مر گیا تمہارا باپ.. چلی جاؤ..” انہوں نے اپنے قدم پیچھے کر لئے..

“بابا ایسا نہ کریں.. میں آپ کی گڑیا ہوں.. لاڈلی ہوں..”  
“ہوں نہیں تھی..” تحریم کو لگا اسکے پاؤں سے زمین سرک گئی.. آنکھوں میں آنسو تیز ہو گئے.. لیکن اسکے باپ کا دل نہ پگھلا..

“کون آیا ہے فاروق صاحب..” یک دم تحریم کی ماں بھی دروازے پہ آ گئیں...

“امی....” اسیہ بیگم تحریم کو دیکھ کر شاکٹ ہو گئیں.. وہ ماں تھیں.. بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر انکی مامتا جاگ اٹھی تھی..

“تحریم بیٹا اندر آؤ..” انہوں نے تحریم کا ہاتھ پکڑا..

”یہ اندر نہیں آئے گی۔“

”بس کر دیں فاروق۔ آپ کی ہی بیٹی ہے۔ حالت دیکھیں اسکی۔“ وہ بیٹی کو پکڑ کر اندر لے گئیں۔ اور فاروق بیوی کے سامنے کچھ نہ بول پائے۔ ابھی بھی دل کے کسی کونے میں بیٹی کے لئے پیار زندہ تھا۔

اپنا کمرہ دیکھ کر تحریم پہلے سے تھوڑی نارمل ہو گئی۔

آسیہ بیگم بھی اس سے پرانی بیٹی باتیں کرتی رہیں جن سے بیٹی اور ماں کا کافی وقت ایک ساتھ گزر گیا۔



لال لینگے میں ملبوس وہ اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔ پاؤں میں اسی طرح مہندی اور پائل پہنی ہوئی تھی۔

وہ یک دم تحریم کے بالکل پاس آ کر کھڑا ہوا اور چہرہ اوپر کیا۔ گھونگٹ میں تحریم کو اسکا کوکا نظر آیا۔

پھر حزیفہ نے گھونگٹ اٹھایا۔ وہ خوفناک آنکھوں سے تحریم کو دیکھنے لگا۔

”تم میری قاتل ہو۔ تم نے مجھے بچایا نہیں۔ بھاگ گئی وہاں سے۔“ وہ وقفے وقفے سے بول رہا تھا۔

”اب تم بھی نہیں بچوگی...“ اس نے یک دم تحریم کو گلے سے اٹھایا...

”نہیں میں تمہاری قاتل نہیں ہوں میں نے نہیں مارا تمہیں...“ وہ اونچا اونچا چلائی..

”میں تمہاری قاتل نہیں ہوں..“ تحریم نیند میں بے چین ہوئی اور یک دم بیڈ پر اٹھ کر بیٹھی..

ماتھے پہ شکن تھی... اور پسینہ پانی کی طرح بہہ رہا تھا..

”حزیفہ... حزیفہ کی موت... میں نے نہیں مارا اسے“ وہ خوف سے کانپنے لگی...

”وہ چھت پہ بھی کھڑا تھا.. وہ تب بھی مجھے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے انتقام لینا ہو...“ اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں..

”وہ مجھے نہیں.. چھوڑے گا.. نہیں چھوڑے گا“ وہ ڈر کے مارے چیخنے چلانے لگی...



تحریم کی چیخ سن کر آسیہ بیگم فوراً دوڑ کر کمرے میں آ گئیں۔

”کیا ہوا ہے بیٹا...“

”امی وہ مجھے مار دے گا... وہ مجھے مار دے گا...“ وہ ڈر کے مارے چلائی جا رہی تھی۔

”کون مار دے گا؟ کوئی نہیں ہے یہاں...“ ماں نے بیٹی کو گلے لگایا...

”امی وہ مجھے مار دے گا.. آپ نہیں سمجھ رہیں...“ وہ رونے لگی...

”بیٹا کون؟ کیا ہو گیا ہے..“ ماں کے پوچھنے پہ بیٹی نے فر فر سا واقعہ سنا ڈالا...

آسیہ بیگم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے.. انکی بیٹی اتنی تکلیف سے گزری تھی..

www.urdu novelsmania.com

”بیٹا تمہیں اب کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا.. تم اپنے گھر میں محفوظ ہو...“

”نہیں امی اسکی روح مجھے جینے نہیں دے گی.. وہ مجھے میرے خوابوں میں بھی ڈراتا ہے...“ وہ کانپ کر بولی تھی..

”اچھا... میں تمہارے ساتھ لیٹ جاتی ہوں.. اگر تمہیں ڈر لگا تو مجھے اٹھا دینا...“ ماں نے بیٹی کے سر پر ہاتھ پھیرا..

تحریم ماں سے لپٹ گئی... ماں کی گود میں بے حد سکون تھا... چند ہی منٹ بعد اسکی آنکھ لگ گئی..

...  ...

کتنے ہی دن گزر چکے تھے اور تحریم کی صحت بگڑتی جا رہی تھی.. وہ دن بدن دہلی ہوتی جا رہی تھی.. راتوں کو ڈر کراٹھ جایا کرتی تھی.. اپنی ہی دنیا میں مگن رہتی تھی..

کھانا پینا چھوڑا ہوا تھا.. بات چیت بھی صرف ضرورت کے وقت کیا کرتی تھی.. آنکھوں میں ایک ڈر سا دکھائی دیتا تھا.. حزیفہ نے اس کے ساتھ جو کیا تھا وہ اس کے دماغ پہ برا اثر چھوڑ گیا تھا.. وہ اب چھوٹی چھوٹی باتوں پہ ڈر جایا کرتی تھی...

اسے اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ حزیفہ اسے زندہ نہیں چھوڑے گا اور ایک دردناک موت دے گا اور وہ اسی موت سے بھاگ رہی تھی... آسید بیگم بیٹی کی حالت دیکھ کر اندر ہی اندر کڑھتی تھیں..

انکی بیٹی پہلے اتنا بولا کرتی تھی لیکن اب اسے چپ سی لگ گئی تھی جو آسیہ بیگم کو اندر ہی اندر کھائی جا رہی تھی.. وہ اپنی بیٹی کی اس حالت کا قصور وار خود کو ٹھہرانے لگی تھیں اور خاص کر اپنے میاں کو...

اگر اس دن وہ تحریم کو گھر سے نہ نکالتے تو کم از کم آج انکی بیٹی ایسی حالت میں نہ ہوتی... آسیہ بیگم نے لاکھ کوشش کی کہ کسی طرح اس کے دل میں بیٹھ جانے والے ڈر کو کم کر سکیں لیکن کوئی فائدہ ہی نہ ہوا...

آج وہ سوچ رہی تھیں کہ تحریم کو اپنے ساتھ بازار لے چلیں.. کیونکہ انکی بیٹی شاپنگ کی شوقین تھی.. شاید رنگ برنگی چیزیں دیکھ کر اسکا دل ادھر ادھر ہو...

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

”تحریم بیٹا...“

”جی امی...“ وہ کھوئی کھوئی سی بولی تھی..

”آج تیار رہنا ہم شاپنگ پہ چلیں گے...“

”کیسی شاپنگ؟ امی...“ وہ حیران تھی..

”ایسے ہی بیٹا میرا دل کر رہا ہے کچھ چیزیں لے لوں...“

”امی میرا دل تو نہیں ہے“...

”بیٹا میرے ساتھ چلی جاؤ.. میری ہیلپ ہو جائے گی“..

”اچھا میں تیار رہوں گی“...

....  ....

آدھے گھنٹے سے وہ اور اسکی ماں ادھر ادھر دوکانوں میں گھوم رہے تھے.. شاپنگ کے دوران بھی وہ چپ چاپ تھی.. کسی چیز میں اسی کوئی دلچسپی ہی نہیں دکھ رہی تھی.. سچ کہتے ہیں جب دل کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو پسندیدہ چیزیں بھی زہر لگتی ہیں...

”تحریم یہ ڈریس کیسا ہے..“ ماں کے پوچھنے پہ اس نے اوپر دیکھا..  
ڈریس کا کلر اسے شاکڈ کر گیا... لال رنگ کی فراک تھی جس پہ جگہ جگہ گولڈن ایمبرائیڈری (Embroidery) ہوئی تھی.. یہ کمز اس بالکل حریفہ کے لہنگے جیسا تھا... وہ خوف سے کانپنے لگی...

”امی ادھر سے چلیں... امی ادھر سے چلیں...“ وہ ڈریس سے دور بھاگی.. سب دکاندار بھی شاکڈ ہو گئے...

”کیا ہوا بیٹا؟“ آسہ بیگم فوراً بیٹی کے پاس آئیں.. وہ کانپ رہی تھی...

”چلیں نہ...“ وہ رونے لگی..

”اچھا اچھا...“ آسید بیگم فوراً اسے وہاں سے لے گئیں..

انکی بیٹی نارمل نہیں رہی تھی.. اسکے ذہن پہ بہت گہرا اثر ہو گیا تھا...

....❤️❤️❤️....

شاپنگ سینٹر سے نکل کر وہ لوگ باہر روڈ پہ آ گئے تھے.. لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر تحریم تھوڑا نارمل ہو گئی تھی.. اسے لگتا تھا کہ وہ لوگوں کے ہجوم میں بالکل محفوظ ہے...

”بیٹا ٹھیک ہو..؟“

”جی امی..“

”اچھا میں ادھر سے سبزی لے لوں پھر چلتے ہیں..“

”اوکے..“ وہ دونوں آلو کی ریڑھی کے پاس چل دیئے...

تحریم کی امی داموں پہ بحث کر رہی تھیں اور وہ کھڑی ارد گرد لوگوں کو دیکھ رہی تھی.... ایک جگہ اسکی نظر اٹک گئی تھی... اور دل میں خوف کے ساتھ ساتھ ہزار سوالات آنے لگے...



دور کسی کونے میں ٹماڑکی ریڑھی کہ پاس اسے وہی عورت نظر آئی تھی جس نے تحریم کی پٹیاں کھولی تھیں... انہیں دیکھ وہ بہت کچھ سوچنے لگی..

”وہ کون تھیں..؟“

”انہوں نے مجھے کیوں بچایا؟“

”انکا حزیضہ کے ساتھ کیا تعلق تھا؟“

”وہ عین اسی وقت وہاں کیسے آ گئی تھیں..؟“

تجسس کے مارے وہ خود کو روک نہ پائی ڈرتو اپنی جگہ تھا ہی اور وہ ان باتوں کو واپس دہرانا بھی نہیں چاہتی تھی لیکن اس عظیم خاتون نے اسکی مدرکی تھی.. اگر وہ پٹیاں نہ آ کر کھولتی تو تحریم کا کیا ہوتا..؟ شکر یہ ادا کرنا بھی تو بنتا تھا... تحریم روڈ کر اس کر کے انکی طرف بڑھنے لگی کہ ماں نے ہاتھ پکڑا..

www.urdu novels mania.com

”کہاں جا رہی ہو؟“

”امی میں ایک منٹ میں آتی ہوں...“

”میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی..“

”امی میں بالکل ٹھیک ہوں.. بس آتی ہوں...“ اس نے ہاتھ پھڑوایا اور آگے کی طرف دیکھا... مایوسی

آنکھوں میں چھا گئی.. وہ خاتون اب وہاں نہیں کھڑی تھیں..

”کیا پتہ اس سبزی والے کو کچھ پتہ ہو..“ اس نے یک دم روڈ کر اس کیا...  
 ”بھائی جوا بھی بوڑھی عورت آپ کے پاس کھڑی تھیں وہ کہاں رہتی ہیں...؟“  
 ”اوہ وہ تبسم بی بی..؟ وہ تو یہ پاس ہی ساتھ والی گلی میں رہتی ہیں.. دائیں جانب دوسرا گھر ”ریڑھی  
 والے نے اشارہ کیا...

”تحريم ني گلي كي طرف ديکھا..“ شکريہ آپ کا ”وہ واپس اپنی ماں کے پاس گئی...“

”امی...“

”آگئی تم.. چلیں گھر..؟“

”امی میں تھوڑی دیر شہلہ کے گھر چلی جاؤں؟“

”شہلہ کہاں سے یاد آگئی تمہیں...“  
 www.urdu novels mania.com

”امی بچپن کی دوست تھی.. ایسے ہی ملنے کا دل چاہ رہا.. شاید اس سے مل کر مجھے اچھا فیل ہو..“

”چلو پھر میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ“

”نہیں امی گھر میں بابا ویٹ کر رہے ہونگے..“

”ایسے کیسے تمہیں اکیلا چھوڑ دوں..؟“

”امی بھروسہ رکھیں میں ٹھیک ہوں...“ تحريم نے انکے دونوں ہاتھ پکڑ کر انکی آنکھوں میں دیکھا...

”ٹھیک ہے جلدی آجانا.. اور خیال رکھنا“ ...

..... ♥ ♥ ♥ .....

ماں سے بہانہ کر کے وہ اس بوڑھی عورت کے گھر کے بالکل سامنے کھڑی تھی... ان کا گھر بے حد پرانا سا لگ رہا تھا...

اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر لکڑی کے دروازے پہ دستک دی.. کچھ ہی منٹ بعد دروازہ کھل گیا...

”اسلام علیکم..“ تحریم کو دیکھ کر انکی آنکھیں بڑی ہو گئیں...  
 “وعلیکم اسلام” ..

“وہ میں نے آپ سے کچھ پوچھنا تھا” ...  
 “ہم... اندر آؤ...” تبسم بی بی نے راستہ دیا...  
 www.urdu novels mania.com

تحریم اندر آئی اور انکے چھوٹے سے گھر گھر کا کونا کونا دیکھنے لگی.. ان کے گھر میں روشنی بہت کم تھی...  
 بس ایک پیلا لیمپ ہی ٹیبل پہ پڑا تھا جس نے گھر کو تھوڑا بہت روشن کیا ہوا تھا..

”کیا پوچھنا چاہتی ہو؟ اس دن کے متعلق؟“ وہ سوالیہ نظروں سے تحریم کو دیکھنے لگیں... وہ بہت عجیب سی تھیں..

”جی آپ نے مجھے کیوں بچایا تھا...؟“

”اسکے علاوہ بھی کوئی اور سوال ہیں؟“ تحریم نے ہاں میں سر ہلایا..

”پھر بیٹھو...“ تبسم بی بی نے صوفے کی طرف اشارہ کیا...

تحریم آہستہ قدموں سے صوفے کے ایک کونے میں بیٹھ گئی.. صوفے کے سامنے ٹیبل پہ لیمپ پڑا تھا جسکی روشنی تحریم کے چہرے پہ پڑ رہی تھی...

تبسم بی بی بھی تحریم کے مخالف صوفے پہ بیٹھ گئیں..

”کیا پوچھنا ہیں...؟“

”آپ حزیفہ کو کیسے جانتی ہیں؟“

www.urdu novelsmania.com

”یہ تو بہت لمبی کہانی ہے.. پہلے سنو گی کہ چائے بناؤں؟“

”نہیں نہیں کسی تکلف کی ضرورت نہیں.. میں بس یہی پوچھنے آئی ہوں“

”ہم تو پھر شروع کریں“

”جی..“

”میں جانتی تھی تم کبھی نہ کبھی یہاں آؤ گی.. اور دیکھو اب تم میرے سامنے بیٹھی ہو...“ تحریم انکا چہرہ تیکنے لگی..

”خیر تو میں حزیفہ کو نہیں پاکیزہ کی امی کو جانتی ہوں..“ پاکیزہ کا نام سن کر تحریم کی شکل پہ بارہ بج گئے... لیکن وہ خاموش رہی..

\*فلش بیک\*

”غزالہ اور میں کوٹھے پہ ملے تھے.. ہم دونوں وہیں دوست بنے.. دونوں ہی مجبوری کی وجہ سے وہاں پھنس چکے تھے لیکن کچھ عرصہ بعد ہی غزالہ کی ایک رئیس سے شادی ہو گئی... اور وہ کوٹھے سے چلی گئی...“ تبسم بی بی نے ایک لمبی سانس لی اور پھر سے کہانی شروع کی...

”پھر انکے ہاں پاکیزہ ہوئی.. اور اسکے والد کی ڈیوٹی ہو گئی اور کاروبار ساڑھپ ہو گیا.. جسکی وجہ سے دونوں ماں بیٹی کا جینا مشکل ہو گیا... وہ اپنی بیٹی کو پھر کوٹھے میں لے آئی.. لیکن اس نے غلطی کر دی...“ تبسم بیگم نے آبرو اچکا ئی..

”پاکیزہ بے حد خوبصورت تھی.. کوٹھے کی بڑی میم بار بار اسکے پیچھے لگی رہتی تھیں... میرے ساتھ بھی پاکیزہ کی بہت بنتی تھی.. وہ مجھے خالہ کستی تھی لیکن میں اسکی خالہ نہ بن پائی.. میں اسے اس گندگی سے نہ بچا پائی اور ماں کے مرنے کے بعد وہ اس دلدل میں دھنسی چلی گئی..“ انکی آنکھوں میں آنسو آئے...

”پھر ایک بے غیرت گھٹیا مرد..“ طیب..“ نشے میں دھت اس کھوٹے میں آیا کرتا تھا..“  
 ”طیب...؟ حزیفہ کا باپ“ تحریم کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں..

”ہم لیکن سوتیلا باپ... اس نے پاکیزہ کو رقص کرتے دیکھا یہاں اور کتنی بار اسکی ڈیمانڈ کی.. بڑی میم نے پیسے کی لالچ میں اس کی ڈیمانڈ قبول بھی کر لی اور پاکیزہ کو اسکے سامنے پیش کر دیا... لیکن پاکیزہ کی عزت بچ گئی.. اسی دن طیب کا بیٹا یعنی.. حزیفہ کو ٹھے پہ آگیا اور پاکیزہ کو اپنے باپ سے بچا لیا...“  
 ”اور اس لڑکی سے نکاح کر لیا.. میں اس دن بہت خوش تھی.. پاکیزہ کی عزت خراب کرنے والے شخص کے بیٹے نے ہی نکاح کر کے پاکیزہ کو عزت دی تھی اور وہ اپنے گھر کی ہو گئی..“

www.urdu novelsmania.com

”لیکن پھر یہ سب...؟ حزیفہ نے اسے مارا کیوں..؟“ تحریم سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی...

”سوتیلا باپ تھا نہ.. آس نے اپنے رنگ دکھانا شروع کر دیئے.. حزیفہ کے سکے والد کا انتقال حزیفہ کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا... لیکن وہ پھر بھی بیٹے اور بیوی کے لئے کافی جائیداد چھوڑ گئے جسکی وجہ

سے حزیفہ کی ماں ایک امیر خاتون بن گئیں.. کچھ ہی مہینوں بعد وہ طیب کی باتوں میں آگئیں... اور اس سے شادی کر لی تب حزیفہ چھوٹا سا تھا... ”تحریم کو اپنی کہانی یاد آئی وہ بھی کسی کے چکر میں آئی تھی...

”پھر وقت کے ساتھ ساتھ حزیفہ اور اسکی ماں کو طیب کی اصلیت پتہ لگی.. تب حزیفہ میچور ہو چکا تھا... طیب صرف انکے پیسے کی پیچھے تھا اور کتنی ہی پراپیٹی ہتھیا چکا تھا... شراب.. نشہ.. کوٹھے ان سب چیزوں پہ وہ دولت خرش کر رہا تھا... کوٹھے پہ ہی اسے پاکیزہ ملی اور اس نے اسکی عزت پہ ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی“

”خیر حزیفہ نے پاکیزہ کو تو بچا لیا تھا.. اور ماں کے کہنے پہ اس سے شادی بھی کر لی اور اپنے باپ کے پلان پہ پانی بھی پھیر دیا لیکن ماں کے غم کو پوری طرح مٹانہ پایا کیونکہ ساتھ ہی یہ اصلیت بھی کھل گئی تھی کہ طیب پہلے سے شادی شدہ تھا اور اسکا ایک بیٹا بھی تھا اسامہ جو اسکی ہر سازش میں مدد کر رہا تھا...”

www.urdu novelsmania.com

”اسامہ.... وہ جو لمبا سا لڑکا ہے.. چھوٹے چھوٹے براؤن بالوں والا..؟“ وہ حیران تھی..

”ہاں لیکن تم کیسے جانتی ہو؟..“ وہ بھی شاکد ہو گئیں

”جب میں گھر سے بھاگی اسی کی گاڑی سے میری ٹکر ہوئی تھی.. وہ مجھے اپنے گھر لے گیا تھا.. لیکن میں اگلے ہی دن وہاں سے فرار ہو گئی“

”بہت اچھا کیا.. وہ اچھا لڑکا نہیں ہے پتہ نہیں وہ تمہارے ساتھ کیا کرتا...“ تحریم نے ایک سکھ کی آہ بھری.. اللہ نے ہی اسے بچایا تھا... اسے شکر کرنا چاہیے تھا...

”لیکن حزیفہ نے پاکیزہ کو مارا کیوں؟“

”مارا نہیں مروایا گیا... حزیفہ کی ماں کے انتقال کے بعد... اطیب کے دل میں بدلے کی آگ جلنے لگی.. اسکی پول کھل گئی تھی اور اسے لگ رہا تھا کہ جو آخری گھر حزیفہ کے پاس رہ گیا تھا وہ اسے نہیں ملے گا... تو اس نے بیٹے کے ساتھ مل کر ایک پلان بنایا... پہلے تو اس نے حزیفہ سے معافی مانگ کر اسکا اعتماد حاصل کیا... حزیفہ نے اسے معاف کر دیا اور یہی بڑی غلطی حزیفہ نے کی“

”اس کے بعد طیب نے باہر سے ایک دوائی سمگل کروائی... وہ دوائی بے حد نقصان دہ تھی.. اگر کسی کو اسکی ہائی ڈوز ملتی رہے تو وہ آپے سے باہر آ جاتا ہے اور ہائپر ہو جائے تو سائیکو ہو جاتا ہے... پھر اسے صحیح غلط میں کوئی فرق نہیں دکھتا...“ تحریم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے.. یعنی حزیفہ اسی وجہ سے پاگل تھا... اس کا سوتیلا باپ اسے وہی دوائی دیتا رہا ہوگا

”لال رنگ کی جو دوائی ہے؟“ تحریم کا پینے لگی..



”ہاں شاید وہی....“ تحریم کے سامنے پھر سے وہ واقعہ گھوم گیا اسے بھی وہ دوائی لگائی گئی تھی.. لیکن شاید صرف ایک ڈوز سے اس پہ اثر نہیں ہوا تھا.. لیکن جو درد ہوا تھا وہ اب تک اسے یاد تھا..

.....  .....

تحریم خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی جب تبسم بی بی کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی...

”طیب وقفے وقفے سے نیند میں حزیفہ کو دوائی دیتا رہا... جس کی وجہ سے اسکے ذہن پہ اثر ہوا... وہ چھوٹی چھوٹی بات پہ ہائپر ہو جاتا تھا اور پاکیزہ سے زبان درازی کرتا تھا.. کبھی کبھی ہاتھ بھی اٹھا دیتا تھا.. پاکیزہ مجھے خالہ مانتی تھی میرے پاس آکر اپنے دکھ درد بانٹ لیا کرتی تھی... مجھے بھی حیرت ہوتی تھی کہ یہ حزیفہ کو یہ اچانک ہو کیا گیا ہے؟“ انکے ماتھے پہ بل آئے..

”پھر ایک دن ایسا ہوا کہ پاکیزہ کے سامنے طیب کی سچائی کھل گئی.... وہ حزیفہ کو انجیکشن کے ذریعے دوائی لگا رہا تھا.. پاکیزہ نے چھان بین کی تو اسے علم ہو گیا کہ یہ کیسی دوائی تھی.. وہ طیب کے خلاف کھڑی تو ہو گئی لیکن حزیفہ کو دوائی سے روک نہ پائی کیونکہ وہ اسکا عادی ہو چکا تھا اور اب خود ہی خود کو انجیکشن لگا دیتا تھا...“ تحریم کے چہرے پہ خوف آنے لگا.. اتنا بڑا سچ آج اسکے سامنے آیا تھا..

”جب پاکیزہ طیب کے رستے میں آئی تو طیب نے اسے رستے سے ہٹانے کی کوشش کی.. اسامہ کو استعمال کر کے اسے حزیفہ کے سامنے بدکردار بنا دیا.. پاکیزہ کا بیک گراؤنڈ بھی ایسا تھا.. اور حزیفہ پہ دوائیوں کا بھی اثر تھا.. اس نے ہائپر ہو کر بیوی کی ایک نہ سنی اور موت کے گھاٹ اتار دیا...“ تحریم کی آنکھیں نم ہونے لگیں.. آخر اس معصوم لڑکی کا کیا قصور تھا...

”پھر کچھ ہی دنوں بعد حزیفہ نے باپ بیٹے کو اس بارے میں بات کرتے سن لیا.. اور انکی اصلیت کھل گئی.. حزیفہ شدید طیش میں تھا.. کیونکہ وہ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا تھا... بس اسی طیش میں اس نے جا کر طیب کا بھی قتل کر دیا لیکن اسامہ وہاں سے جان بچا کر نکل گیا..“

”حزیفہ پہ دوائیوں کا اثر تھا ہی.. ساتھ چیمیتی بیوی کے مرنے کے غم میں وہ اور ہی پاگل ہو گیا.. اور ایسا ہو گیا جیسا تم نے دیکھا...“ تبسم بی بی نے آبرو اٹھا کر اوپر دیکھا...

www.urdu novelsmania.com

”اس کے بعد سے اسکی دماغی حالت ایسی بگڑی کہ وہ مکمل سائیکو بن گیا اور کوئی بھی اسکے راستے میں آئے وہ اسے قتل کر دیتا تھا.. اور اس پاگل پن میں اس نے بہت سے قتل بھی کئے..“ تحریم کی دونوں آنکھیں اشک بار ہو گئیں..

”پھر مجھے اسکی فکر رہتی تھی.. میں نے اس پہ نظر رکھنا شروع کر دیا.. اور ٹھان لیا کہ اب اسکے ہاتھوں سے کسی کا قتل نہ ہونے دوں گی.. یہ جیل جاسکتا تھا..“

”لیکن اس کا علاج کیوں نہیں کروایا؟.. اور جن لوگوں کا قتل کیا ان کے گھر والوں نے رپورٹ نہیں لکھوائی..“ تحریم نے کئی سوالات کئے..

”علاج کا نام لو تو پانیپر ہو جاتا ہے اور پھر وہی پاگل پن.. اور جہاں تک رپورٹ کی بات ہے وہ میں تو نہیں جانتی لیکن کیا پتہ لکھوائی ہو... اور پولیس کو کوئی سراغ نہ ملا ہو..“

”ہم دیتھ باڈی بھی تو اسی کے گھر پڑیں ہیں..“ تحریم کی آواز میں مایوسی تھی..

”تم نے دیکھا تھا..؟“

”ہم دیکھا... لیکن ایک بات اب تک سمجھ نہیں آئی..“

”کیا بات...؟“

”آپ اس دن کیسے مجھے بچانے کے لئے آگئیں تھیں؟..“

”میں نے کہا تو ہے کہ اس پہ میں نظر رکھتی تھی.. اور ساتھ فون وغیرہ بھی کر دیتی تھی.. لیکن اس دن میں نے جب فون کیا تو مجھے ایک لڑکی کی چیخ کی آواز آئی.. اور حزیفہ فوراً فون چھوڑ کر تمہارے پاس چلا گیا اور

میں نے تم لوگوں کی باتیں سنی.. پھر مجھے تھا کہ وہ تمہیں نقصان پہنچائے گا.. اسلئے میں تمہیں بچانے کے لئے آئی.. موسم کے باعث تھوڑا لیٹ ہو گئی لیکن درست وقت پہ آ گئی.. ”تحریم کو وہ پورا واقعہ یاد آیا جب اسکا ہاتھ کٹا تھا اور حزیضہ دوڑ کر اسکے پاس آیا تھا اور پٹی کی تھی..

”ویسے تم جانتی ہو...؟“  
”کیا..؟“

”جس دن میں نے تم دونوں کی باتیں سنی مجھے اس پاگل حزیضہ کی آواز نہیں آئی بلکہ پرانے نارمل حزیضہ کی آواز سنائی دی.. وہ مجھے تمہارے ساتھ بالکل نارمل لگ رہا تھا لیکن میں پھر بھی رسک نہیں لیا اور تمہارے لئے آ گئی..“

”پر ایک بات ہے وہ اس وقت ٹھیک تھا اور اسکی وجہ تم تھی.. تم نے ضرور کچھ ایسا کیا ہوگا جس سے تم نے اسکا وہ روپ دیکھا...“ ذہن پہ زور ڈالا تو تحریم کو یاد آیا.. ہاں اس نے شادی سے منع کیا تھا اور اسکی پول بھی تو کھول دی تھی..

”ہاں مجھے اسکی اصلیت کا معلوم ہو گیا تھا.. اور میں تھوڑا بہت بول گئی تھی“  
”دیکھا میرا اندازہ ٹھیک نکلا.. تم اسے ٹھیک کر سکتی ہو“  
”ٹھیک کر سکتی ہوں.. لیکن وہ تو مر نہیں گیا..؟“ تحریم شاکہ تھی..

”نہیں وہ زندہ ہے“

”لیکن وہ پھر میرے خوابوں میں آکر ڈراتا کیوں ہے؟ اور اسے میں نے گھر کی چھت پہ بھی تو دیکھا تھا۔۔۔“ یہ سب کیا ہو رہا تھا اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔

”ہو سکتا ہے وہ تمہارا ڈر ہو۔۔ تم اسے مصیبت میں چھوڑ کر بھاگی تھی نہ۔۔ اسلئے تم نے بہت سوچا ہو گا اس بارے میں۔۔ اور جیسا سوچتے ہیں پھر وہی سب دکھتا بھی ہے۔۔“

”تحریم خاموش ان کا چہرہ تنکے لگی۔۔ شاید وہ ٹھیک ہی کہہ رہی تھیں۔۔

... ”جب تم بھاگ گئی تھی میں نے اسے سنبھالا اور یہاں لے آئی۔۔“ تبسم بی بی نے اپنی بات جاری کی۔۔

”تو وہ یہاں پہ ہے۔۔؟“ تحریم کی آنکھوں میں خوف چھانے لگا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

”نہیں وہ زد میں واپس اپنے گھر چلا گیا۔۔ لیکن یقین مانو اسکا پاگل پن پہلے سے کم ہو چکا ہے اور اسکی وجہ تم ہو“

”میں کیسے۔۔ آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔۔“

”میرا تجربہ کہتا ہے کہ اسے تم سے محبت ہو چکی ہے... پاکیزہ سے بھی کئی زیادہ.. تب ہی اسکا پیار پاگل پن پہ حاوی ہو رہا ہے... پیار میں بہت طاقت ہوتی ہے وہ کسی دوائی کا اثر بھی ختم کر سکتی ہے...“

”لیکن یہ کیسے...“ تحریم کو حزیضہ کی آنکھوں کی سچائی یاد آئی.. اس نے بے حد پیار سے اسکے ہاتھوں پہ مرہم ہٹی کی تھی.. وہ فکر اسکی آنکھوں میں دیکھی جاسکتی تھی.. پھر اسے وہ واقعہ یاد آیا جب وہ تھکی دے کر اسے اٹھا رہا تھا.. وہ اس وقت بھی بدلا بدلا سا تھا.. تحریم نے پاکیزہ کا ذکر کر کے اسے ہائپر کر دیا تھا..

”یعنی وہ مجھ سے سچا پیار...“ تحریم نے دونوں ہاتھ سر پہ رکھے...  
 ”ہاں.. لیکن تمہیں اسکے پیار کو اسکے پاگل پن پہ مکمل حاوی کرنا ہوگا پھر وہ ٹھیک ہو جائے گا...“  
 ”لیکن میں کیسے کر سکتی ہوں یہ...“  
 ”پہلے اسکی دوائیاں پیار سے ختم کرواؤ...“  
 ”دوائی.. حیرت ہے اتنی بڑی بوتل تو نہ تھی کہ اب تک ختم نہ ہوئی ہو؟ نئی دوائی کون لا کر دیتا ہوگا.. ویسے بھی باہر سے سمگل جو ہو کر آتی ہے؟ اور حزیضہ تو جاتا نہیں باہر“

”شاید اسامہ وہ تب بھی تمہیں وہاں ملا تھا.. اور“  
 ”اوہاں میں نے اسکے گھر میں وہ دوائی بھی دیکھی تھی..“ تحریم یک دم بولی..

”پھر میرا اندازہ صحیح ہے.. وہ شاید اب تک اسکے گھر کے پیچھے ہے“...

”تو اب کیا؟“

”اب یہ کہ تم اگر اسکی مدد کرنا چاہتی ہو تو واپس چلی جاؤ اس کے پاس“..

”میں میں... نہیں جاؤنگی..“ وہ ایک بار پھر کیسے اس دوزخ میں جا سکتی تھی..  
 ”وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا.. اتنے دن نہیں کہا تو اب بھی نہیں کہے گا.. بس اسے غصہ مت دلانا“..  
 تحریم خاموش تھی..

”بس ایک بات یاد رکھنا اگر تم جاؤ اسکی مدد کرنے تو تمہارے دل میں اسکے لئے محبت ہونی چاہیے.. پھر  
 تم کسی بھی مصیبت کا سامنا کر لوگی.. چاہے اسامہ بھی ٹانگ اڑائے..“ تحریم بے حد کنفیوز تھی..

”لڑکی تم کنفیوز لگ رہی ہو.. پہلے گھر جا کر سوچو تمہیں اس سے محبت بھی ہے کہ نہیں.. پھر کوئی قدم  
 اٹھانا“..

”ہم گھر جانا بہتر ہے.. ٹائم بھی زیادہ ہو گیا ہے..“ تبسم بی بی نے سر کو جنبش دی اور تحریم وہاں سے آٹھ کھڑی ہوئی..

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ آگے کیا کرے... حزیفہ.. اسامہ.. یہ سب اسکی زندگی میں آئے ہی کیوں تھے..؟



تحریم بستر پہ پیٹھی حزیفہ کو ہی یاد کر رہی تھی.. وہ جیسا تھا اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں تھی.. تبسم بی بی کی ایک ایک بات اسکے ذہن میں آ رہی تھی..

”میں اسے ٹھیک کر سکتی ہوں...؟“ وہ خود سے ہی سوال کرنے لگی..

”لیکن اتنا بڑا قدم میں کیسے اٹھا سکتی ہوں.. اسکی بیوی بھی تو اسے ٹھیک نہ کر پائی..“

”لیکن اس وقت بھر ٹکانے والے بھی بہت لوگ تھے...“

”کیا مجھے اسکی مدد کرنی چاہیے...؟“ وہ بالکل الجھ چکی تھی...



”کیا پتہ وہ ٹھیک ہو جائے کیا پتہ وہ ٹھیک نہ ہو؟.. تبسم بی بی کو غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے کہ وہ مجھ سے پیار کرتا ہے“...

”پر اسکی آنکھوں کی وہ سچائی... لیکن... لیکن اگلے ہی لمحے میں نے اسکی آنکھوں میں وحشی درندہ بھی تو دیکھا تھا“...

”اے میرے رب تو ہی کوئی راستہ دکھا دے میں کیا کروں..“ وہ بیٹھے بیٹھے کتنے ہی خیالوں میں ڈوب چکی تھی..



”شاید مجھے چلے ہی جانا چاہیے...“ وہ بستر سے اٹھی اور والدین کو بہانا بنا کر گھر سے نکل آئی...

www.urdu novels mania.com

کچھ ہی گھنٹوں بعد وہ اس گھر کے بالکل سامنے کھڑی تھی...

بہت سے خیال تھے جو اسکے ذہن میں آرہے تھے...

”ایک بار پھر سے شاید وہ یہاں قید ہو جائے... یا شاید وہ اسے ٹھیک کر دے..“

اس نے لکڑی کے دروازے پہ دستک دی لیکن دروازہ خود بہ خود آواز پیدا کرتے کھل گیا...

گھر میں گپ اندھیرا تھا.. کانپتی آواز سے اس نے حزیفہ کو پکارنا شروع کیا لیکن کوئی جواب نہ آیا...

”حزیفہ... حزیفہ...“ نظر دور جا کر فرش پہ رک گئی اور تحریم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے..

چھوٹے چھوٹے خون کے قطرے فرش پہ پڑے تھے جو حزیفہ کے کمرے تک جا رہے تھے.. وہ قطروں کا پیچھا کرتے ہوئے کمرے تک آ گئی...

ہلکے ہاتھوں سے دروازہ کھولا تو وہ گھبرا گئی... حزیفہ الٹے منہ فرش پہ پڑا ہوا تھا.. اس کے ارد گرد خون ہی خون تھا... ساتھ دوائی کی بوتل ٹوٹی پڑی تھی...

”حزیفہ حزیفہ...“ وہ دوڑ کے اسکے پاس گئی.. حزیفہ کے جسم کو اپنے ہاتھوں میں لیا..

اسکے ناک اور کان سے خون بہتے بہتے اب جم چکا تھا... نبض پہ ہاتھ رکھا تو وہ بھی بند ہو چکی تھی.. سانسیں بھی اب برقرار نہیں رہی تھیں....

”حزیفہ...“ وہ چلائی.. آنسوؤں کا سیلاب اسکی آنکھوں سے بہنے لگا.. حزیفہ کا بے جان جسم اسکے ہاتھوں میں تھا...

”حزیفہ... حزیفہ... میں نے دیر کر دی حزیفہ“...

حزیفہ..... ”تحریم نیند میں چونک کر اٹھی... وہ خیالوں میں ڈوبی... کب سو گئی تھی خدا جانے..“

”گلتا بھیانک خواب تھا... کہیں حزیفہ سچ مچ مر“.... اسکی آنکھوں میں اداسی چھانے لگی...

”نہیں نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے... وہ کیسے مر سکتا ہے“...

”مجھے جلدی اسکے پاس جانا چاہیے.. کہیں یہ خواب سچا نہ ہو جائے....“ وہ فوراً بستر سے اٹھی اور اپنا سامان پیک کرنے لگی... حزیفہ کی مدد کرنے کا اشارہ اسے مل چکا تھا....

....  ....

اسکے ماں باپ کی اس پہ نظر پڑی جب وہ بیگ لے کر کمرے سے باہر نکلی

”بیٹا تم کہاں جا رہی ہو..“ آسیہ بیگم اس کے پاس دوڑ کر آئیں....

”امی میں ایک کام سے جا رہی ہوں پلیر جانے دیں...“

”اسے کہو.. ایک دفعہ عزت مٹی میں ملا چکی ہے.. پھر سے مت ملائے..“ باپ کا غصہ اب تک ٹھنڈا نہیں ہوا تھا...

”آپ تو..“ لیکن آسیہ بیگم کی بات تحریم نے کاٹ دی..  
”آپ رہنے دیں.. میں بات کرتی ہوں..“ وہ باپ کے قدموں میں جا کر بیٹھی..

”ایک بار کر کے سزا پا چکی ہوں بابا.. پھر ایسا قدم نہیں اٹھاؤں گی..“ فاروق صاحب خاموش تھے...

www.urdu novelsmania.com

”مجھے جانے دیں.. اس بار آپ کی بیٹی ایک اچھا کام کرنے جا رہی ہے...“ خاموشی اب تک باپ کے لبوں پہ تھی..

”بابا پلیر...“

”جاؤ...“ وہ کچھ لمحے بعد بولے..

”ٹھینک یو بابا..“ اس کے لبوں پہ مسکراہٹ آئی.. دونوں کو اللہ حافظ کہہ کر وہ وہاں سے نکل آئی...



کچھ ہی گھنٹوں بعد وہ حزیفہ کے گھر کے سامنے تھی...  
کانپتے ہاتھوں سے اس نے دروازہ کھٹکھٹایا..

کچھ ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ٹاور جیسے لڑکے سے اسکا سامنا ہوا...  
”حزیفہ“ ....

”تم....“ تحریم کو دیکھ کر اسکے یکدم تاثرات بدلے.. وہ یہاں کیسے آ سکتی تھی.. وہ حیران تھا..

www.urdu novels mania.com

”تم یہاں کیا کر رہی ہو...“ وہ چلایا..

”ریلیکس مجھے ساری اصلیت معلوم ہو گئی ہے“ ...

”پھر بھی تم یہاں کیوں آئی ہو....؟“

”مدد کرنے“ ....

”مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے.. دفع ہو جاؤ یہاں سے.. اس سے پہلے کے میرے اندر کا شیطان جاگ جائے“

”میں نہیں جاسکتی...“ وہ دٹ گئی...  
 ”کیوں نہیں اس دن تو آرام سے جاگ گئی تھی“... اس نے طنز مار دیا..

”اس دن بات کچھ اور تھی.. آج کچھ اور ہے“....  
 ”ہا ہا ہا... کیا نئی بات ہے اب..“ اس نے طنزاً قہقہہ لگایا...

”میں اب تمہیں پسند کرتی ہوں...“ وہ یک دم بول گئی.. اور سامنے کھڑے ٹاور جیسے لڑکے کی بولتی بند ہو گئی.. وہ یک دم رستے سے کسکا..

تحریم اس کے بدلتے رویے سے حیران ہوئی.. بس اتنی سی بات کی وجہ سے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تھا...  
 بغیر کچھ بولے وہ گھر کے اندر چلی گئی...

.....♥♥♥.....

\*کچھ دن بعد\*

بہت سے دن گزر چکے تھے.. اور تحریم دل و جان لگا کر حزیفہ کی دیکھ بھال کر رہی تھی..

اسے کھانا بنا دیتی تھی.. اس کے ساتھ باتیں کیا کرتی تھی.. حزیفہ بھی کتنے وقت سے اس کے ساتھ نارمل تھا..

دن گزرنے کے ساتھ ساتھ تحریم کو تبسم بی بی کی باتیں سچ لگ رہی تھیں... حزیفہ اب ہائپر ہوتا ہی نہیں تھا.. کیونکہ تحریم اسے ہائپر ہونے ہی نہیں دیتی تھی...

آج تحریم نے سوچا ہوا تھا وہ اسے پیار سے دوائی پینے سے منع کرے گی.. شاید اتنے دن گزرنے کے بعد وہ اس کی بات مان جائے...

تحریم حزیفہ کے کمرے میں آئی.. وہ حسب معمول بیٹھا خود کو انجیکشن لگا رہا تھا...

”حزیفہ“

”ہم... بولو“

”میں نے تم سے بات کرنی ہے..“ وہ تھوڑی سہمی ہوئی تھی..

”سن رہا ہوں“ ...

”میں کہہ رہی تھی کہ تم یہ دوائی لگانا چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟“ وہ دھیمے لہجے میں بولی۔

”نہیں چھوڑ سکتا“ ...

”لیکن کوشش تو“ ....

”ایک بار آواز نہیں آئی کہا نہ نہیں چھوڑ سکتا“ ... وہ تھوڑا اونچا بولا۔

”لیکن“ وہ حزیفہ کے پاس آئی اور اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا۔

”میرے لئے تو چھوڑ“ ....

”نہیں چھوڑ سکتا کہا نہ تحریم.... ایک بات کیوں بار بار ریپیٹ کی جا رہی ہو...“ اس نے یک دم ہاتھ میں پکڑی بوتل نیچے پھینک دی... اور شیشے کی بوتل ٹکروں ٹکروں میں بٹ گئی۔

”کیوں کر رہی ہو میری اتنی فکر...“ اس نے تحریم سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور صوفے پہ جا کر بیٹھ گیا۔

تحریم خاموش تھی کیونکہ اسے عقل آگئی تھی.. وہ جتنا آسان سمجھ رہی تھی اتنا یہ آسان نہیں تھا.. لیکن ایک بات تھی اس نے غصے میں تحریم کو نقصان نہیں پہنچایا تھا بلکہ دوائی کی بوتل پہ غصہ نکال دیا تھا....



تحریم کچھ کسے بغیر وہاں سے چلی گئی....



تحریم دوڑ کر اپنے کمرے میں آئی.. دروازہ کھولا اور لائٹ آن کی.. کسی نے عین اسی لمحے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا...

تحریم نے چیخنا چاہا لیکن اس کی آواز حلق میں رہ گئی.. وہ انجان بندہ منہ پہ ماسک لگائے اسے کھڑکی سے کسی اور ہی جگہ لے جانے لگا...

تحریم کی آنکھوں میں آنسو تھے.. ماں باپ کا چہرہ اسکی آنکھوں میں بار بار آ رہا تھا... وہ چیخ چیخ کر رونا چاہ رہی تھی لیکن بے بس تھی....



”تحریم... تحریم....“ حزیفہ دوڑتا ہوا تحریم کے کمرے میں آیا...

”تحریم میں تم سے معافی...“ اس نے جونہی دروازہ کھولا وہ اپنا جملہ مکمل نہ کر پایا.. اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

کمرے کی لائٹ آن تھی اور تحریم اسے کہیں نظر نہیں آرہی تھی...

”تحریم تم کدھر ہو... تحریم...“ وہ کمرے کا کونا کونا چھاننے لگا... لیکن تحریم کہیں نہ تھی...

”تحریم تم مجھے پھر چھوڑ کر چلی گئی...“ وہ چلایا...

”تم نے مجھے پھر سے بے سہارا چھوڑ دیا...“

”یہ غصہ... اس کی وجہ سے تم ایک بار پھر چلی گئی..“ وہ روتاروتا زمین پہ بیٹھ گیا تھا...

www.urdu novelsmania.com

”تحریم تم کہاں ہو... میں پکے اب نہیں کرونگا غصہ...“

”تحریم واپس آ جاؤ... پلیز واپس آ جاؤ“ وہ کسی بچے کی طرح آنسو بہا رہا تھا.....

”میری غلطی کی وجہ سے تم پہلے بھی چلی گئی... اب بھی...“ تحریم کی غیر موجودگی اسے اندر سے توڑ رہی تھی...

”تحریم میں تمہیں تکلیف نہیں دوں گا آئی پراس“... اس نے چہرہ اوپر کیا... رونے کے باعث آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں...

”تحریم“ اس نے فرش پہ زوردار مکہ مارا جسکی بدولت ہاتھ سے خون بہنے لگا...

”یہ دوائیاں...“ غصہ اس کی آنکھوں میں ابھر آیا تھا.. وہ فوراً اپنے کمرے کی جانب دوڑا... جلدی میں دراز سے دوائیوں کی ڈھیر ساری شیشیاں نکالیں.. اور انکو باری باری توڑتا گیا...

”تمہاری وجہ سے میری تحریم دور ہوئی“...  
 ”تمہاری وجہ سے میں نے اسے اذیت پہنچائی“..  
 ”تمہاری وجہ سے میں نے... اپنے بیوی کا قتل کیا“...  
 www.urdu novels mania.com

”تمہاری وجہ سے میں پاگل ہوا...“ وہ چیخے جا رہا تھا.. تحریم کی جدائی میں اسکا پیار پاگل پن پہ حاوی ہو رہا تھا....

”میں کیا کروں..... تحریم لوٹ آؤ...“ وہ کسی ٹوٹے ہوئے انسان کی مانند فرش پہ گرا تھا... ارد گرد پڑی لال رنگ کی دوائی خون جیسی لگ رہی تھی... اور وہ اسکے درمیان میں بیٹھا محبت میں پچھڑنے کا سوگ منا رہا تھا...



تحریم کے چہرے سے کسی نے بے دردی سے کالا کپڑا اتارا اور اس نے ارد گرد نظریں گھمائیں.. یہ جگہ جانی پہچانی تھی... یہ تو اسامہ کا عالیشان گھر تھا...

”اوہیلو سویٹ ہارٹ...“ اسامہ نے اسکے گالوں کو چوما...

”ڈونٹ ٹچ می...“ تحریم نے چہرہ اُدھر کیا...

”بندھی ہوئی ہو.. پھر بھی اتنی اکڑ...“ وہ تحریم کے بالکل پاس آیا...

”کیا چاہتے ہو تم...“

”زیادہ کچھ نہیں بس تم سے پیچھا چھڑانا چاہتا ہوں..“

”بہت نرم دل ہے نہ تمہارا جو حزیفہ کی مدد کرنے کے لئے آگئی..“ اسامہ نے اسکے بال کھینچے...  
 ”آہ آہ...“

”چینوں اور چینوں ابھی تو تمہیں بہت کچھ سہنا ہے... میرا پلان خراب کرنے چلی تھی...“ اس نے اب تک تحریم کے بال پکڑ رکھے تھے....

”اتنی محنت سے یہ پلان بنایا تھا... کہ حزیفہ سے پڑا ہٹی اپنے نام کروالونگا.. وہ پاگل پن میں میرے نام بھی کر دیتا... لیکن تم کیوں آئی بیچ میں ہاں....؟“ اس زوردار تھپہر تحریم کے گالوں پہ دے مارا.... تحریم چیخی...

”سن لی تھی تمہاری باتیں.. حزیفہ اس دوائی کو چھوڑ دو... ہا ہا... لت لگ گئی ہے اسے نہیں چھوڑ سکتا وہ... سمجھی...“ وہ تحریم کے بالکل قریب آ کر دھاڑا تھا..

”سب کچھ پرفیکٹ تھا.. حزیفہ سے آج پراپیٹی ہی نام کروانے آیا تھا.. پر تمہاری آواز سن کر میرا خون کھولنے لگا...“

”ایسے کیسے تمہیں اپنا پلان خراب کرنے دوں“... اس نے دوسرے گال پہ تحریم کو ایک اور تھپڑ دے مارا...

”حزیفہ دوائی کی اور دوز (overdose) سے مر جاتا.. اور اسکی ساری جائیداد میری ہو جاتی... لیکن تم نے کیوں ٹانگ اڑائی“...

”خیر ہے اسکا بھی حل ہے میرے پاس“... ”وہ تحریم سے پیچھے ہوا.. تحریم خوف کے مارے کانپ رہی تھی..“

”مرنا تو تمہیں ہے ہی.. کیوں نہ میرے ہاتھوں مر جاؤ...“ وہ دو ایک ٹیبل کے پاس گیا... اور ٹیبل سے چاقو اٹھایا...

www.urdu novels mania.com


تحریم کی نظر چاقو پہ اٹک گئی.. اسکے طوطے اڑ چکے تھے.. کوئی بچانے والا نہیں تھا وہ اب کیا کرتی...

”بہت اذیت موت دونگا تمہیں... پلان سننا چاہتی ہو... تو سنو“

... ”پہلے چاقو سے تمہیں مختلف زخم دے کر تمہاری چیخیں انجوائے کرونگا... ” اس نے زوردار قہقہہ لگایا اور تحریم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

”پھر تمہارا گلادبا دونگا... ”  
 ”اور پھر اس گھر کو آگ لگا کر سارے ثبوت مٹا دوں گا اور یہ ثابت کروں گا کہ تم میری گرل فرینڈ تھی..  
 حادثاً گھر میں آگ لگنے کی وجہ سے.. تمہاری موت ہو گئی... ” تحریم کے چہرے پہ خوف و حراس چھانے لگا... کوئی انسان اتنا بے رحم بھی ہو سکتا ہے.....

”کیسا پلان ہے میرا...؟ ” وہ یک دم چاقو لے کر تحریم کے قریب آیا..  
 ”اچھا ہے نہ جانتا ہوں.... ” اس کے چہرے پہ شیطانی ہنسی تھی....

”چلو اب اسکو عملی جامہ تو پہنائیں... ” اس نے چاقو کی نوک تحریم کی کلائی پہ رکھی....  
 ”نہیں... نہیں..... ” تحریم چلائی لیکن وہ رکا نہیں اور ایک پل میں اس کی کلائی پہ کٹ لگا دیا..... تحریم درد سے چیخی...  
 .....  .....

”تحریم تحریم... تم مجھے کیوں چھوڑ گئی تحریم...“ حزیفہ کی آنکھوں میں آنسو اب تک تھے... تھوڑی دیر بعد اس نے خود کو قابو میں کیا اور کچھ سوچنے لگا...

”کیا پتہ وہ کچن میں ہو... کیا پتہ وہ باتھ روم میں ہو.. اور آواز نہ گئی ہو...“ وہ ایک امید لے کر پھر سے اٹھا...

پہلے کچن دیکھا لیکن اسے تحریم نظر نہ آئی پھر وہ دوبارہ کمرے میں آ گیا....

باتھ روم کا رخ کیا تو اسکی کھڑکی پہ نظر پڑی...

”یہ کھڑکی کیوں کھلی ہوئی ہے...“ وہ کھڑکی کے پاس گیا اور اسکے پاؤں کے نیچے کچھ چھا.. وہ رکا اور نیچے دیکھا...

www.urdu novelsmania.com

”یہ تو تحریم کی گھڑی ہے...“ اس نے گھڑی اٹھائی... گھڑی کے ٹھیک سامنے ہی اسے فٹ پرنٹس نظر آئے.. جو کھڑکی سے باہر کی طرف جا رہے تھے.. حزیفہ ان کا پیچھا کرنے لگا کچھ تو گڑبڑ تھی...

.....❤️❤️❤️.....



تحریم چیخے جارہی تھی اور اسامہ قہقہے لگا رہا تھا...  
 ”ابھی تو صرف ایک زخم دیا ہے.. اور تم اتنا چیخ رہی ہو“...

”یہ لو اب دوسرا بھی دے دیا... ہا ہا“ اسامہ نے اسکی دوسری کلائی پہ ایک اور کٹ لگایا... تحریم درد سے چلائے جارہی تھی..

”بہت ہوا ٹرپا نہ.. اب تمہارا کام تمام کرتے ہیں“... اس نے جونہی تحریم کے گلے کی طرف ہاتھ بڑھائے دونوں کے کانوں میں ایک آواز گونجی...

”اس سے آگے نہیں بڑھنا“.....  
 ”حزیفہ....“ اسامہ شاکد رہ گیا.. حزیفہ دوڑ کے اسامہ کے پاس آیا اور اسے ایک مکہ دے مارا...

”تھینکس گاڈ... حزیفہ تم آگے“ تحریم نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا...

”حزیفہ یہ تم کیا کر رہے ہو...“ حزیفہ اسامہ کو لاتیں مکے مارے جارہا تھا...

”حزیفہ یہ لڑکی فراڈ ہے... تمہارے ساتھ کھیل کھیل رہی ہے...“ حزیفہ نے یک دم اسامہ کے کالر پکڑے ..

”یہ لڑکی نہیں تم فراڈ ہو... میں اب تمہاری باتوں میں نہیں آؤنگا.. ایک بار آکر اپنی بیوی کو مارا ہے اب نہیں آؤنگا...“ اس نے کھینچ کے اسامہ کے چہرے پہ طمانچہ دے مارا...

دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی لیکن حزیفہ اسامہ پہ حاوی تھا... مار کھا کھا کر اسامہ بے ہوش ہو کر نیچے گرا اور حزیفہ تحریم کے پاس آیا..

”آئی ایم سور تحریم... میں لیٹ ہو گیا...“ اس نے فوراً تحریم کی رسیاں کھولیں...  
 ”دیکھو کتنے زخم دے دئیے اس نے تمہیں...“ حزیفہ نے تحریم کے دونوں ہاتھ پکڑے... وہ بے حد پریشان تھا...

www.urdu novels mania.com

”حزیفہ میں ٹھیک ....“  
 ”کہاں ٹھیک ہو... یہ دیکھو... ادھر سے بھی خون بہہ رہا ہے.. ادھر سے بھی...“

”حزیفہ... شش...“ تحریم نے حزیفہ کو چپ کروایا....

”آئی لویو... حزیفہ....“ تحریم کا اقرار سن کر حزیفہ کے چہرے پہ چار چاند لگ گئے..

”تحریمسم...“ اس نے تحریم کو گلے لگایا...  
 ”آئی لویو ٹو“....

”جانتی ہو...“ اس نے تحریم کو اپنے سامنے کیا..  
 ”کیا“...

”تمہاری جدائی میں میں نے ساری دوائیاں توڑ دیں.. اب وہ دوائی کبھی نہیں کھاؤنگا“

”ارے واہ...“ تحریم کے چہرے پہ سائل آگئی...

... ”تم اب مجھ سے شادی کرو گی نہ؟“ اس کے چہرے پہ ایک امید تھی...

”ہاں کیوں نہیں....“ حزیفہ کی خوشی کی انتہا نہ رہی...

”پھر چلیں....“ حزیفہ نے ہاتھ آگے بڑھایا.. تحریم نے سوچے بغیر اپنا ہاتھ اسے تھما دیا... اور وہ دونوں اکٹھے اپنے سفر پہ چل دیئے....



تحریم اور حزیفہ تحریم کے گھر آچکے تھے.. فاروق صاحب اور آسیہ بیگم رشتہ پہ مان گئے تھے اور انکا نکاح بھی کر دیا تھا...

اب کچھ ہی دنوں بعد شادی تھی... حزیفہ کھڑا خود کے کپڑے سیٹ کر رہا تھا جب تحریم کمرے میں آئی...

”اُونے دروازہ ناک کر کے آتے ہیں...“ وہ پیچھے مڑا...

”اچھا جی اب واپس جاؤں...؟“

”نہیں نہیں... مزاق کر رہا تھا...“ وہ تحریم کے پاس آیا...

”اچھا پتہ کیا... آئم ایم ریلی سوری.. نہ جانے دوائی کے اثر میں تمہیں کیسی کیسی اذیتیں دیتا رہا...“  
”اف دس بار بول چکے سوری.. بھول جائیں بیٹی باتوں کو“

”لیکن پتہ کیا میرا دل کرتا تھا تم چلی جاؤ تب ہی تم سے بار بار پوچھتا تھا کہ تم جاؤ گی کب.. کیونکہ میں تمہیں اذیت نہیں دینا چاہتا تھا..“

”آہاں ...“

”ہاں لیکن تم جانے کے موڈ میں ہی نہ تھی.. اسلئے میرا بھی دل روکنے کو دل کر گیا تب ہی وہ روح والا ڈرامہ رچایا.. پر سب الٹا ہو گیا ... اس کی آواز میں مایوسی تھی

”اب تو ہو گیا... ویسے اچھی کب لگی تھی؟“ ”تحریم نے اسکا دھیان بٹانا چاہا...

”جس دن پہلی بار دروازہ کھٹکھٹانے پر تمہیں دیکھا.. تمہارے بال اتنے اچھے لگے تھے.. اور پھر جب تم نے یہ بتایا کہ تمہیں دھوکا ملا تو مجھے میری ماں کی کہانی یاد آئی.. انہیں بھی دھوکا ملا تھا نہ... پھر اس کے بعد میں تمہاری طرف کچھا چلا گیا ...“

”اوائے ہوئے...“ ”تحریم نے حزیضہ کو چھیرا...

”حد ہے چلو شاپنگ پہ چلیں..“ ”وہ چڑکے بولا...

”ہاہاہا.. چلیں...“ ”دونوں ہنستے مسکراتے کمرے سے باہر چلے گئے... دونوں کی ایک نئی زندگی شروع ہو گئی تھی... حزیضہ بالکل ٹھیک ہو چکا تھا اور تحریم کی پریشانیاں بھی دور ہو گئی تھیں...

ختم شد